

بہ ماہ
سہ ماہی

گجراتی - اردو ماہنامہ

MEMON SAMAJ

Urdu Gujrati Monthly

April 2020, Saban-Ramzan 1441 Hijri



بانٹوا مہمن جماعت
قیام: 2 جون 1950

اردو - گجراتی

بانٹوا مہمن جماعت کا ترجمان

ماہنامہ
مہمن سماج

اپریل 2020ء شعبان المعظم
رمضان المبارک 1441ھ

افضل

برادری کے غریب اور ضرورت مند افراد کی امداد کے لئے زکوٰۃ فنڈ

اور مالی عطیات بانٹوا مہمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی کو دیں

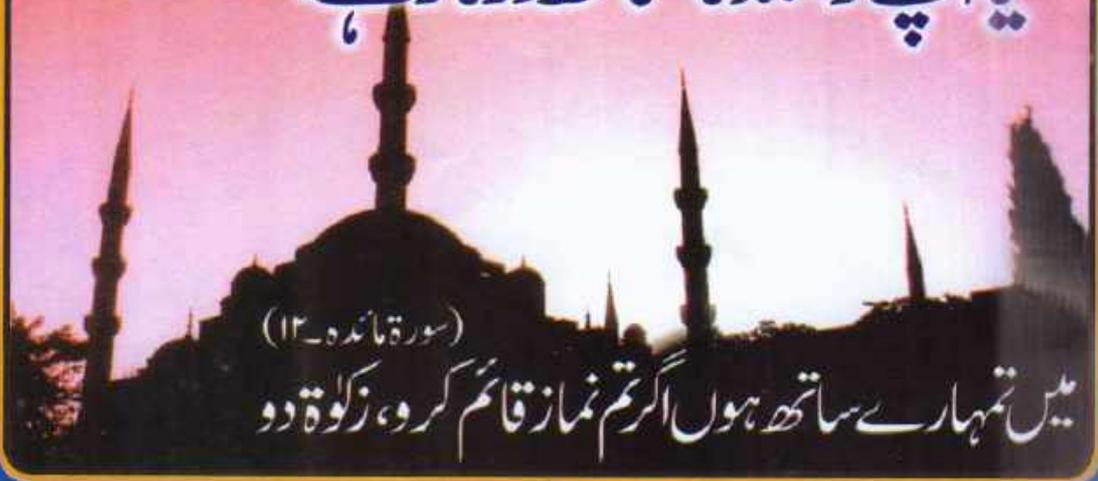
اپریل



جماعت پر اللہ کا ہاتھ ہوتا ہے۔

رمضان وہ مہینہ ہے جس میں قرآن نازل کیا گیا (آیت ۱۸۵ سورۃ البقرہ)

کیا آپ کو اللہ کا ساتھ درکار ہے؟



(سورۃ مائدہ - ۱۲)

میں تمہارے ساتھ ہوں اگر تم نماز قائم کرو، زکوٰۃ دو

ہم آپ سے اپیل کرتے ہیں اپنی زکوٰۃ اور ڈونیشن فنڈز سے
بانٹو ایمین برادری کے ضرورت مندوں کو سپورٹ کیجئے

بانٹوا میمن جماعت کا ترجمان

موسم کراچی

ماہنامہ
اردو - گجراتی

پیشہ

مدیر اعزازی

عبدالجبار علی محمد بدو

انور حاجی قاسم محمد کارپڑیا

اپریل 2020ء

شعبان المعظم - رمضان المبارک ۱۴۴۱ھ



32768214
32728397

Website : www.bmj.r.net

E-mail: bantvamemonjamat01@gmail.com

فی شماره: 50 روپے

شماره: 04

جلد: 65

- ایک سال کی خریداری (مع ڈاک خرچ): 500 روپے
- پیئرن (سرپرست) 10,000 روپے
- لائف ممبر: 4000 روپے

زیر نگرانی

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

پتہ: بانٹوا میمن جماعت خانہ، بلوچہ حور بائی حاجیانی اسکول، یعقوب خان روڈ، نزد ریلوے سٹیشن، کراچی۔

Regd. No. SS-43

Printed at : City Press Ph: 32438437

خراب اقتصادی اور معاشی حالات نے بے تحاشہ بے روزگاری میں اضافہ کر دیا ہے کورونا وائرس کے سبب زکوٰۃ فنڈز کے حصول میں دشواریاں اور مشکلات

ہمیں ہمدردانہ غور کرنا ہوگا کہ بانٹو امین جماعت (رجسٹرڈ) کراچی بانٹو امین برادری کا وہ سماجی اور فلاحی پلیٹ فارم ہے۔ جو اپنے لوگوں اور اپنی برادری کی ہر طرح کی سپورٹ اور اس کے لوگوں کے ساتھ ہر طرح کے مادی اور مالی تعاون کو ممکن بناتی ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ برادری بے شمار ضرورت مندوں سے بھری پڑی ہے جو کسی کے سامنے نہ ہاتھ پھیلاتے ہیں اور نہ منہ سے کچھ مانگتے ہیں۔ اپنی جماعت کے زکوٰۃ فنڈ اور ڈونیشن فنڈ سے بے شمار فلاحی کام انجام دیے جاتے ہیں مگر گذشتہ چند سالوں سے یہ محسوس ہو رہا ہے کہ ہم صنعتی اور اقتصادی حالات کی خرابی کے سبب زکوٰۃ فنڈ اور مالی عطیات اتنے جمع نہیں کر پا رہے ہیں جتنی ہمیں ضرورت ہے۔

ہم بہت محدود فنڈ جمع کر پاتے ہیں جس کی وجہ سے برادری کے کمزور، نادار اور مستحق افراد کی سپورٹ، معاونت اور وادری میں مشکل پیش آتی ہے اور اپنی جماعت اپنے مطلوبہ اہداف کو حاصل نہیں کر پاتے۔ ایسے میں سفید پوش لوگ زیادہ مشکلات کا سامنا کرتے ہیں۔ موجودہ کورونا وائرس کے سبب، اس ناگہانی آفت کو ہم سب جانتے ہیں کہ اس وقت کراچی کے حالات کیا رخ اختیار کر چکے ہیں۔ خراب اقتصادی، معاشی اور سیاسی حالات کورونا وائرس نے ایک طرف تو بے روزگاری کے مسئلے کو خاصا بڑھا دیا ہے اور دوسری طرف تاجر، صنعت کار اور بزنس مین یا تو اپنے کاروبار کو اسٹنڈاپ کیے بیٹھے ہیں یا پھر ان کے کاروباری اہداف پورے نہیں ہو پا رہے جو خاصا تشویش ناک معاملہ ہے۔

ظاہر ہے جب ہمارے دولت مند، صنعت کار، بزنس مین اور صاحب حیثیت افراد ہی کاروبار کرنے کی پوزیشن میں نہیں رہیں گے تو وہ منافع اور فائدہ بھی نہیں حاصل کر سکیں گے اور اس کی وجہ سے وہ امدادی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکیں گے۔ جن کی اشد ضرورت ہے۔ ہمارے پاس ضرورت مند لوگ کیوں آتے ہیں؟ اس سوال کا جواب یہ ہے چونکہ وہ اس حقیقت سے واقف ہیں کہ ان کی جماعت ان کی ضروریات پوری کرنے میں ان کے ساتھ تعاون کرے گی۔ ان کی ہر طرح سپورٹ کرے گی۔ ان کے دکھوں کو کم کر سکے گی اور ان کے لیے آسانیاں پیدا کرے گی، اسی لیے وہ



جماعت کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔

اسی طرح اس زکوٰۃ فنڈ سے تعلیم کے شعبے میں بھی مدد فراہم کی جاتی ہے۔ کاپیاں، کتابیں، اسکولوں اور کالجوں کی فیسوں اور اسکالرشپس دی جاتی ہیں۔ ہائو ایمن جماعت اپنی برادری اور آپ کے کمزور بہن بھائیوں کی سپورٹ کے لیے ہر طرح کے سپورٹ کے کام کر رہی ہے۔ آپ سب سے اپیل ہے کہ اس نیک کام میں جماعت کی سپورٹ کریں اور اس کے ساتھ تعاون کریں تاکہ برادری کے غریب اور ضرورت مندوں کی دادرسی کی جاسکے۔ اگر آپ نے اس نیک کام میں عملی حصہ لیا اور ہر طرح سے تعاون کیا تو ان کمزور اور نادار افراد کی فلاح و بہبود کے لیے بھی راستے کھل جائیں گے۔ امید ہے کہ آپ تمام حضرات اس ضمن میں اپنی برادری اور اپنی جماعت کے ساتھ فراخ دلی کے ساتھ تعاون کریں گے۔

زکوٰۃ کوئی کسی پر جبر یا زبردستی کا ٹیکس نہیں ہے بلکہ ایک ایسی مالی عبادت ہے جسے بہت بڑا اجر دیا گیا ہے اسی لیے اللہ رب العزت نے جہاں جہاں نماز کی ادائیگی کا حکم دیا ہے اس کے ساتھ زکوٰۃ کی ادائیگی کا حکم بھی دیا ہے۔ یہ بہت ضروری ہے اور اس سے انحراف گناہ ہے۔

ہم اپنے مجموعی مال میں سے ڈھائی فیصد سالانہ کے حساب سے جو زکوٰۃ نکالتے ہیں اس پر سب سے پہلے ہمارے قریبی عزیزوں کا حق ہے۔ ان کی مدد کے بعد اگر رقم بھی رہے تو پھر اسے دوسروں کی امداد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ موجودہ دور میں سماجی مسائل کے اجتماعی حل کے لئے ہائو ایمن جماعت اور دیگر فلاحی ورفائی ادارے قائم ہیں۔ یہ جماعتیں اپنی برادری کے حاجت مند لوگوں کی ضرورتیں پوری کرتی ہیں، ضرورت مند اور غریب افراد کو مکان کی ضرورت ہو، کاروبار کے لیے رقم کی ضرورت ہو، بچیوں کی شادی کرنی ہو، فیس یا یونیفارم کی ضرورت ہو، علاج معالجہ کا مسئلہ ہو وغیرہ ایسے تمام موقعوں پر کسی کے سامنے ہاتھ پھیلانے کے بجائے برادری کا وہ فرد باعزت طریقے سے اپنی جماعت کا رخ کرتا ہے جہاں سے سپورٹ حاصل کرنے کا اسے پورا پورا حق ہے۔

جماعت ایک سایہ دار درخت ہوتی ہے جس سے فائدہ اٹھانا ہر فرد کا حق ہے۔ جماعت سے مدد کے طلب گاروں کی پوری تحقیق کی جاتی ہے کہ آیا ان کی ضرورتیں جائز ہیں یا نہیں لیکن امداد لینے والے کو برا محسوس نہیں ہوتا بلکہ وہ بخوشی درخواست فارم میں لکھی گئی تمام باتوں کو مکمل طور پر بھر کر پیش کرتا ہے اور اسے اپنی توہین نہیں سمجھتا۔ ہائو ایمن جماعت کے عہدیداران اور کارکنان جماعت کے محیر حضرات کی جانب سے ملنے والے عطیات کو حقیقی ضرورت مندوں میں پہنچانے کا خاص خیال رکھتے ہیں۔ ہائو ایمن برادری کے محیر حضرات کو چاہیے کہ وہ عطیات اور زکوٰۃ فنڈ میں زیادہ سے زیادہ رقم دیں تاکہ جماعت کے توسط سے برادری کے تمام ضرورت مندوں کو مالی فیض حاصل ہو سکے۔

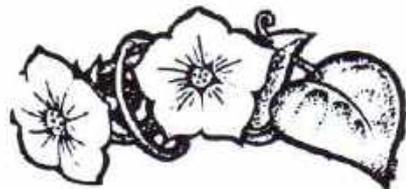
اس قسم کی امداد میں کسی قسم کا امتیاز نہیں برتا جاتا۔ اپنے مال پر پوری زکوٰۃ نکالنا اور اس ادارے کی معرفت ضرورت مندوں کو پہنچانا ہمارا مذہبی اور سماجی فریضہ ہے۔ ہم اس فرض کو ادا کرنے کے لیے تیار ہیں اور برادری کی جانب سے تعاون کے منتظر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی جان و مال کی کسوٹی (امتحان) پر پورا اتارے۔ ہمیں بھلائی، خیر خواہی اور سماج کی دادرسی اور خدمت کرنے کی توفیق اور ہمت عطا فرمائے (آمین)

ادنیٰ خادم

نیک خواہشات اور پر خلوص دعاؤں کا طالب

انور حاجی قاسم محمد کاپڑیا

مدیر اعزازی ماہنامہ میمن سماج کراچی



رمضان المبارک کی آمد پر رسول اللہ ﷺ کا تاریخی خطبہ

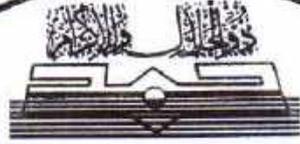
حضرت سلمان فارسیؓ کے مطابق ”شعبان المعظم“ کی آخری تاریخ کو رسول اللہ ﷺ نے ایک خطبہ دیا۔ اس میں آپ ﷺ نے (رمضان المبارک کی عظمت و اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے) ارشاد فرمایا: ”لوگوں! تم پر ایک عظمت اور برکت والا مہینہ سایہ نکلن ہو رہا ہے، اس مبارک مہینے کی ایک رات (شب قدر) ہزار مہینوں سے افضل ہے، اس مہینے کے روزے اللہ تعالیٰ نے فرض کیے ہیں اور اس کی راتوں میں بارگاہ خداوندی میں کھڑا ہونے (نماز تراویح پڑھنے) کو عبادت مقرر کیا ہے، جو شخص اس مہینے میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور اس کا قرب حاصل کرنے کے لیے کوئی غیر فرض عبادت (یعنی سنت، یا نفل) ادا کرے گا، تو اسے دوسرے زمانے کے فرضوں کے برابر اس کا اجر ملے گا اور اس مہینے میں، فرض ادا کرنے کا ثواب دوسرے زمانے کے ستر فرضوں کے برابر ملے گا۔ یہ صبر کا مہینہ ہے اور صبر کا بدلہ جنت ہے، یہ ہمدردی اور غم خواری کا مہینہ ہے، اور یہی وہ مہینہ ہے، جس میں مومن بندوں کے رزق میں فراخی اور اضافہ کیا جاتا ہے۔ جس نے اس مہینے میں کسی روزے دار کو (اللہ کی رضا اور ثواب حاصل کرنے کے لیے) افطار کرایا، تو یہ اس کے لیے گناہوں کی مغفرت اور آتش دوزخ سے آزادی کا ذریعہ ہوگا، اسے اس روزے دار کے برابر ثواب دیا جائے گا، بغیر اس کے کہ روزے دار کے ثواب میں کوئی کمی کی جائے۔“ آپ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ، یا رسول اللہ ﷺ ہم میں سے ہر ایک کو تو افطار کرنے کا سامان (وسائل) میسر نہیں ہوتے (تو کیا غرباء اس عظیم ثواب سے محروم رہیں گے؟) آپ ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ یہ ثواب اس شخص کو بھی دے گا، جو دودھ کی تھوڑی سے لسی پر، یا صرف پانی ہی کے گھونٹ پر کسی روزے دار کو افطار کر دے اور جو کوئی کسی روزے دار کو پورا کھانا کھلا دے، اسے اللہ تعالیٰ میرے حوض (حوض کوثر) سے ایسا سیراب کرے گا کہ جس کے بعد اسے کبھی پیاس ہی نہیں لگے گی، تا آنکہ وہ جنت میں پہنچ جائے گا۔“

اس کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: ”اس ماہ مبارک کا ابتدائی حصہ رحمت ہے، درمیانی حصہ مغفرت اور آخری حصہ آتش دوزخ سے آزادی ہے۔“

(بعد ازاں آپ ﷺ نے فرمایا) ”جو شخص اس مہینے میں اپنے غلام و خادم کے کام میں تخفیف اور کمی کر دے گا، اللہ تعالیٰ اس کی مغفرت فرمادے گا اور اسے دوزخ سے رہائی اور آزادی دے گا۔“ (بیہقی/شعب الایمان)

رسول اکرم ﷺ کا یہ خطبہ اور آپ ﷺ کے یہ گراں قدر فرامین ”رمضان المبارک“ اور اس سے متعلق ہدایات و فرامین کا جامع اور مثالی منشور ہیں۔ اس پر اثر اور تعارفی خطبے میں آپ ﷺ نے اس کی عظمت و اہمیت اور قدر و منزلت کو پوری طرح اجاگر فرمایا ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”یہ ایسا مہینہ ہے جس کا تیسرا عشرہ جہنم سے آزادی کا ہے۔ آپ ﷺ نے اس مہینے میں چار چیزوں کی کثرت رکھنے کا حکم دیا۔ (1)۔ کلمہ طیبہ (2) استغفار (3) جنت کی طلب (4) جہنم کی آگ سے پناہ۔“ (بیہقی/شعب الایمان 3/305)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ”جب رمضان کا مہینہ داخل ہوتا ہے تو آسمان کے دروازے (ایک روایت میں ہے کہ جنت کے دروازے اور ایک دوسری روایت میں ہے رحمت کے دروازے) کھول دیے جاتے ہیں اور جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں اور شیطانوں کو زنجیریں پہنادی جاتی ہیں۔“ (مشکوٰۃ)



امیر مینائی (مرحوم)

دوسرا کون ہے جہاں تو ہے
 کون جانے تجھے کہاں تو ہے
 لاکھ پردوں میں تو ہے بے پردہ
 سو نشانوں پہ ہے بے نشان تو ہے
 تو ہے خلوت میں تو ہے جلوت میں
 کہیں پنہاں کہیں عیاں تو ہے
 نہیں تیرے سوا یہاں کوئی
 میزبان تو ہے مہمان تو ہے
 نہ مکان میں نہ لا مکان میں کچھ
 جلوہ فرما یہاں وہاں تو ہے
 رنگ تیرا چمن میں بو تیری
 جس کو کہتے ہیں رازداں تو ہے
 محرم راز تو بہت ہیں امیر
 جس کو کہتے ہیں رازداں تو ہے



جناب پروفیسر سحر انصاری

پہچان نہ پائے جسے اک پل تو وہی تھا
ہم آج سمجھتے تھے جسے کل تو وہی تھا

لمحات کی زنجیر سے لپٹے رہے یا ہوش
کھرا جو گیا وقت سے پاگل تو وہی تھا

پرچھائیں کی صورت جو رہا تیز ہوا پر
برسا کہ نہ برسا مرا بادل تو وہی تھا

یوں رنگ مماثل بھی بہت ہم کو نظر آئے
دیکھا تھا جو اس آنکھ میں کاجل تو وہی تھا

احساس رقابت ہو کہ نادانی جذبات
کچھ بھی ہو مرا قاتل اول تو وہی تھا

خنجر نظر آیا نہ لہو خاک پہ بکھرا
ہم جس میں سلامت رہے، مقتل تو وہی تھا

کیا شہر کی روداد سناتے ہو سحر اب
ہم جس سے گزر آئے ہیں جنگل تو وہی تھا

بانتوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

زکوٰۃ / ڈونیشن کے لئے اپیل

برادری کے تمام معزز مخیر حضرات کے علم میں ہے کہ آج سے تقریباً 70 سال قبل اپنی برادری کے رہنما کاٹھیاواڑ کی دھن نگری بانتوا سے ہجرت کر کے جب پاکستان تشریف لے آئے تو انھوں نے پاکستان میں بھی بانتوا میمن برادری کے لیے اپنی تمام سماجی اور فلاحی خدمات جاری رکھیں جو وہ بانتوا شہر میں بھی سرانجام دیتے تھے۔

قیام پاکستان کے بعد یہاں آکر بانتوا میمن جماعت کے روپ میں ایک پودا لگایا اور اس کے بعد اپنی محنت اور لگن اور اپنے خون سے اسے سینچا جو آج ایک تناور درخت کی شکل اختیار کر چکا ہے اور اس کے تنے سے مختلف ڈالیاں نکلیں اور ان ڈالیوں پر پھلوں کے روپ میں بے گھر افراد کے لئے مکانات دینے (آباد کاری) کا منصوبہ، ضرورت مند طالب علموں کے لیے اسکالرشپ دینے کا منصوبہ، کاروبار کے لیے بلاسود قرضے کا اجراء، ماہانہ سپورٹ، غریب اور نادار بچیوں کے لیے شادی سپورٹ، حفاظت قرآن کی حوصلہ افزائی اور دیگر منصوبوں نے جنم لیا اور ان منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے ہمہ وقت آپ جیسے مخیر حضرات کا تعاون شامل حال رہا۔

عزیز بھائیو!

موجودہ ملکی خراب معاشی حالات اور کورونا وائرس کے پیش نظر ضرورت مند غریب طبقہ تو کیا متوسط اور آسودہ طبقہ بھی مہنگائی کے بوجھ تلے پسا جا رہا ہے۔ ایسے خاندان بھی ہیں جو اپنی سفید پوشی کی وجہ سے کچھ بھی کہہ نہیں سکتے اور سہہ بھی نہیں سکتے۔ بانتوا میمن جماعت کو اپنی برادری کی تمام دشواریوں مثلاً رہائش (آباد کاری) کا مسئلہ، بچوں کی تعلیم (اسکالرشپ) کا مسئلہ، بیٹیوں کی شادی (سپورٹ) کا مسئلہ، نان نفقہ کا مسئلہ وغیرہ کو دور کرنے کے لیے خطیر رقومات درکار ہیں جو آپ جیسے مخیر حضرات کے بھرپور تعاون سے ہی پوری ہو سکتی ہیں۔ بانتوا میمن جماعت آپ جیسے مخیر حضرات سے پر زور اپیل کرتی ہے کہ آپ بانتوا میمن جماعت کے زکوٰۃ اور ڈونیشن فنڈ کی مدد میں زیادہ سے زیادہ رقومات جمع کروائیں تاکہ برادری کے غریب اور ضرورت مند خاندانوں کو موجودہ طور پر (ہر طرح) سے کی جانے والی امداد کو بڑھایا جاسکے۔

آپ کے تعاون اور سپورٹ کے طلب گار

محمد انور محمد قاسم کا پڑیا

محمد سلیم محمد صدیق بکیا

صدر بانتوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی جنرل سیکریٹری بانتوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

دیگر عہدیداران اور مجلس عاملہ کے اراکین

پتہ: بلحقہ بانتوا میمن جماعت خانہ حور بانی حاجیانی اسکول یعقوب خان روڈ نزد لاجہ مینشن کراچی

فون: 32768214 - 32728397

عوام الناس کی خدمت



حضرت شیخ سعدی رحمۃ اللہ علیہ کا ایک شعر ہے

ہر کہ خدمت کرد اور مخدوم شد

ہر کہ خود را دید او محروم شد

ترجمہ: جس انسان نے خلق کی خدمت کو اپنا شعار بنایا وہ

آخر کار انسانوں کی نگاہ میں عزت اور بلند مرتبے کا حقدار ہو گیا،

عوام الناس کی بے لوث خدمت کرنا انسانی اخلاق کا نہایت اعلیٰ جوہر ہے جو انسان مخلوق کی خدمت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اس کا مرتبہ اور درجہ بہت بلند ہے۔ اس لئے ہمیں ایسے

لوگوں کی قدر کرنی چاہیے جو انسانوں کی خدمت کرتے ہیں۔ بقول شاعر مشرق علامہ اقبال

درد دل کے واسطے پیدا کیا انسان کو

ورنہ طاعت کے لئے کچھ کم نہ تھے کردیاں

اس بابرکت مہینے میں بندہ مومن عبادات اور نیک اعمال سے اپنے مالک حقیقی کو راضی کرتا اور اس کی رضا حاصل کرتے ہوئے جنت کا حق دار ٹھہرتا ہے

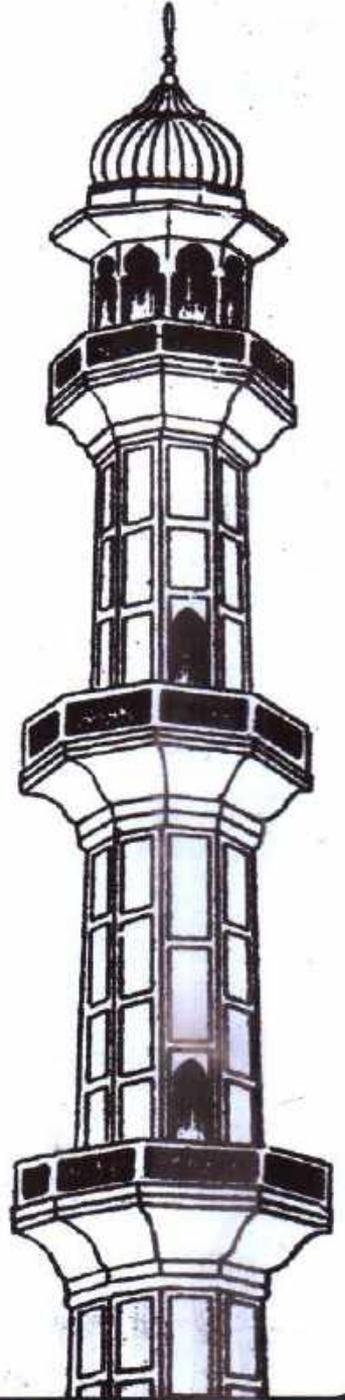
ماہ رمضان المبارک کی برکتیں

رحمت و مغفرت کا بابرکت مہینہ آیا، غافلوں کے جاگنے اور شیاطین کے بھاگنے کا مہینہ آیا، نور کی کرنیں چہار سو پھیل گئیں، جنت کے دروازے کھل گئے۔ ابواب جہنم بند کر دیے گئے۔ نفل کا ثواب فرض کے برابر ہو گیا اور فرض کی قیمت ستر گنا بڑھ گئی۔ وہ مہینہ آیا جسے نزول قرآن کا مہینہ ہونے کا شرف حاصل ہے، وہ قرآن جو نہ صرف تمام انبیاء و رسول سابقین اور ان پر نازل ہونے والی کتب و صحائف کا مصدق (تصدیق کرنے والا) ہے، بلکہ وہ احد کتاب ہے، جو کسی بھی قسم کی تحریف سے پاک ہے۔ سواب وقت ہے کہ تلاوت قرآن کریم سے ماحول کو معطر کیا جائے اور اپنے وقت کو قیمتی بنایا جائے۔ معصیت کی دلدل میں پھنس کر گناہوں کی کچھڑے سے روح کو آلودہ و میلا کر لیا ہو تو اسے اطاعت و فرماں برداری کے آپ حیات سے دھونے کا یہ سنہری موقع ہے۔ حد درجہ گناہ گار بھی اگر صدق دل سے اپنے کیے پر نادم و شرم سار ہو تو وہ قہار و جبار بھی کیوں نہ اس پر غفار ہو۔

یہ وہ مبارک مہینہ ہے، جس میں صبح و شام، دن اور رات تمام ہی اوقات و دعاؤں کی قبولیت کے ہیں۔ رحیم و کریم رب کا در مانگنے والوں کے لیے ہمہ اوقات کھلا ہے۔ سحری میں بھی اللہ سے مانگے اور افطار کے وقت بھی دعاؤں کا اہتمام کرے۔ صبر و شکر، ذکر و عبادت، رضا، نیکیوں پر استقامت اور گناہوں سے اجتناب، غرض یہ کہ وہ کون سے محاسن و خوبیوں ہیں جو عبادتِ صوم میں موجود نہیں؟ درس رمضان دراصل یہ ہے کہ جب کوئی نہ دیکھے، تب بھی خدا دیکھ رہا ہوتا ہے، وہی ایک خدا جو نہ ہم سے دور ہے اور نہ ہی ہم سے جدا۔

جس نے حقیقتِ صوم کو پالیا، اُس نے تقویٰ کو پالیا اور جس نے تقویٰ اختیار کر لیا، اسے قرب الہی نصیب ہو گیا۔ لہذا یہی وقت ہے ردائے تقویٰ کو اوڑھ کر قرب الہی حاصل کرنے کا۔ تمام تردینیوی آلائشوں، ناجائز خواہشات اور روحانی نجاہتوں سے جسم و روح کو محفوظ کر لیا جائے۔ اس بابرکت مہینے میں تراویح جیسی پر کیف و پُر اثر اور روح پرور عبادت مسلمانوں کو عطا فرمائی گئی ہے کہ جس میں قرآن کریم کی تلاوت کے ساتھ ”سُبْح“، ”قَدْ وَس“ کی صداکیں

مشعلِ سراج



کورونا وائرس کا مقابلہ قومی عزم اور ہمت سے ممکن ہے

نورال کورونا وائرس

خود کو اور دوسروں کو بچانے کے لئے چند تدابیر



☆ بخار، کھانسی اور سانس لینے میں دشواری کی صورت میں ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

☆ کھانسنے یا چھینکنے کے دوران ناک منہ کو نشویا کسی کپڑے سے ڈھانپ کر رکھیں۔



☆ استعمال کے بعد نشو کو مناسب طریقے سے ضائع کریں۔

☆ ہاتھوں کی صفائی کا خیال رکھیں۔



☆ اگر کسی کو نزلہ، زکام ہے تو دوسرے لوگوں سے کم از کم ایک میٹر کے فاصلے پر رہیں۔

☆ گندے ہاتھوں سے آنکھ، ناک یا منہ کو مت چھوئیں۔

STAY AT HOME
SAVE YOUR LIFE

☆ اپنی حفاظت کے لئے فیس ماسک استعمال کیا جاسکتا ہے۔

☆ صحیح طریقے سے پکے ہوئے انڈے، مرغی، مچھلی، گوشت سے بیماری پھیلنے کا خدشہ نہیں ہے۔

لہذا ملک کے ہر شہری اور برادری کو عدم سنجیدگی اور لاپرواہی کو قطعی ترک کر کے بلا تاخیر تمام احتیاطی

تدابیر کو قومی فریضہ سمجھتے ہوئے پورے اہتمام سے اختیار اور عمل کرنا چاہیے۔

اگر ہم سب عمل نہیں کریں گے تو قومی یکجہتی کی حقیقی اور پائیدار فضا کا فروغ پانا محال ہوگا۔ اس موذی

مرض سے بچنا مشکل ہوگا۔

آئیے ہم اس کورونا وائرس کے خاتمے کے لئے اللہ تعالیٰ سے بھی دعا کریں۔

بارگاہ رب العزت میں دعائیں

کورونا وائرس و عذاب الہی

ملک کے ممتاز ایٹمی سائنس داں اور دانشور ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے قلم سے
کچھ غرض کرنے سے پہلے موضوع کی مناسبت سے رئیس امر وہوی کا ایک قطعہ پیش

خدمت ہے۔

کہنے لگے کہ ہم کو تباہی کا غم نہیں
میں نے کہا کہ جب تباہی یہی تو ہے
ہم لوگ ہیں عذاب الہی سے بے خبر
اے بے خبر! عذات الہی یہی تو ہے
ملک بھر کیا پوری دنیا میں کورونا وائرس نے قیامت برپا کر دی ہے۔ اطلاعات کے
مطابق تقریباً 200 ممالک میں یہ وائرس پھیل گیا ہے۔ چین نے جس تیزی اور کامیابی سے اس
کی جڑ کاٹی ہے وہ نہایت قابل تحسین ہے۔ دیکھیے جو لوگ چین کے لیڈروں کو جانتے ہیں ان کو علم
ہے کہ وہ سنبھالیے کہ سانسپ نہیں بننے دیتے، شروع میں ہی اس کا سر کچل دیتے ہیں۔ آپ کو تیان
من اسکوائر کا واقعہ یاد ہوگا جب انہوں نے دیکھا کہ بڑا مجمع اب قانون ہاتھ میں لے کر قومی
اداروں اور لیڈروں پر حملہ کرنے کا منصوبہ بنا رہا ہے تو انہوں نے باغیوں کو ٹینکوں سے کچل دیا اور
بغاوت ختم کر دی۔ بالکل اسی طرح انہوں نے فوجی حکمت عملی سے وہاں میں کورونا وائرس کی وبا
کو دیکھتے ہی دیکھتے ختم کر کے شہر کو کھول دیا۔ یہ باوقار قوموں اور ماہر حکمرانوں کا طور طریقہ ہے۔



ہمارے یہاں حسب روایت مسلمانوں نے اسلامی اصولوں کو اپنانے کی کوشش کی۔ لوگوں نے کہا کہ 21 بار آیت کریمہ، پہلے اور بعد
میں درود ابراہیمی پڑھ کر دم کرو، اللہ پاک اس دبا سے نجات دے گا۔ چند لوگوں نے کہا کہ جب بھی موقع ملے نماز کے بعد اور فارغ وقت میں، جل
تو جلال تو، آئی بڈا کو نال تو، کا ورد کریں۔ دیکھیے ان دغائف کے علاوہ چھ آیات شفا ہیں۔ ان کی تفصیل یہ ہے۔ کہادت میں امام طریقت ابو القاسم
فائیرٹی سے منقول ہے کہ ان کا ایک بچہ بہت بیمار اور تقریباً قریب المرگ ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اللہ رب العزت سے اس کی صحت یابی
کیلئے بہت دعا کی۔ پھر ایک رات میں نے رسول اللہ ﷺ کو خواب میں دیکھا اور آپ ﷺ کی خدمت میں بچے کا حال بیان کیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا
تم آیات شفا سے کیوں دور رہتے ہو، کیوں ان سے استفادہ نہیں کرتے۔ میری آنکھ کھل گئی میں نے اس پر غور کیا اور کلام مجید میں چھ آیات شفا
موجود پائیں، جو یہ ہیں۔

☆ اور اللہ تعالیٰ شفا دیتا ہے مومنین کے سینوں کو (سورۃ توبہ، آیت 14)

☆ سینوں میں جو تکلیف ہے ان سے شفا ہے (سورۃ یونس، آیت 75)

☆ ان کے پیٹ سے نکلتی ہے پینے کی چیز (کھبوں کے پیٹ سے شہد) جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں لوگوں کے لئے اس میں شفا ہے (سورۃ

انحل، آیت 69)

☆ اور قرآن میں ہم ایسی چیز نازل کرتے ہیں جو مومنین کیلئے شفا اور رحمت ہے (سورۃ بنی اسرائیل، آیت 82)

☆ اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو (میرا) اللہ مجھے شفا دیتا ہے (سورۃ الشعراء، آیت 80)

☆ ”آپ ﷺ فرمادیتے تھے کہ مومنین کے لئے یہ ہدایت اور شفا ہے“۔ (سورۃ حم السجدہ، آیت 44)

میں نے ان آیات کو لکھا اور پانی میں گھول کر بچے کو پلا دیا اور وہ بچہ بہت جلد شفا پا گیا، گویا کہ اس کے پیر سے گرہ کھول دی گئی ہو (مدارج

النبوہ)

اب چند معلومات کو روٹنا وائرس کے بارے میں، قیاس آرائیاں ہیں کہ یہ وائرس سانپ اور چمگاڈ کے وائرسوں سے مل کر بنا ہے۔ لوگوں کا خیال ہے کہ سانپ نے چمگاڈ کھالی اور اس کا نتیجہ عذاب الہی کی شکل میں ہم پر نازل ہو گیا۔ دراصل یہ وائرس بے حد چھوٹا ہوتا ہے اور الیکٹرون مائیکرو اسکوپ کے ذریعے اس کو دیکھا جاتا ہے جو کئی لاکھ مرتبہ بڑا کر کے دکھاتا ہے۔ اس کو میٹالرجی، کیمسٹری، بائیولوجی، بائیوٹیکنالوجی اور فزکس والے اہم اور ریسرچ کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ میں نے بھی ڈیلٹا اور لیوون میں استعمال کیا تھا اور کہوٹہ میں ہمارے پاس 3 عدد اعلیٰ مشینیں تھیں اور ہم نے بہت کام کیا تھا۔ کو روٹنا وائرس عموماً منہ کے ذریعے (ناک، آنکھ کے ذریعے بھی) حلق میں جا کر چپک جاتا ہے اور تقریباً چار دن وہاں چپکا رہتا ہے اس دوران انسان کو خشک کھانسی کے دورے پڑتے ہیں۔ اگر اس وقت مریض خوب گرم پانی جس میں لیموں کا عرق، نمک یا سرکہ ملا ہو، پی لے تو وہ اس کو حلق سے نکال دیتا ہے اور یہ معدہ میں چلا جاتا ہے جہاں کا تیزاب اس کو مارتا ہے۔ کسی کو اگر کھانسی کی شکایت ہو تو فوراً اس پر عمل کرے، اللہ تعالیٰ اس کو ان شاء اللہ اس مصیبت سے نجات دے دے گا۔ سنا ہے کہ امریکہ میں سین ڈیا گولڈبارٹری میں اس کا انجکشن تیار ہو گیا ہے اور موسم گرما تک یہ بازار میں آجائے گا۔ مجھے یقین ہے چین کے سائنسدان اور ڈاکٹرز بھی یقیناً اس کا توڑ نکال لیں گے۔ جن کو یہ شک ہو کہ ان کو یہ وائرس لگ گیا ہے تو گرم پانی اور نمک کے غرارے کریں اور گرم پانی میں لیموں کا عرق ڈال کر پی لیا کریں۔ اب چند ضروری ہدایات اس موذی مرض سے بچنے کیلئے آپ کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ یہ تقریباً تمام ادارے، ڈاکٹرز، وغیرہ بھی بتا رہے ہیں۔ آپ ان پر عمل کریں، ان شاء اللہ محفوظ رہیں گے۔

☆ وقفہ وقفہ سے اپنے ہاتھ صابن، گرم پانی سے اچھی طرح تقریباً 20 سیکنڈ تک ضرور دھوئیں۔

☆ جب چھینک یا کھانسی آئے تو ناک، منہ کو نشو سے ڈھانپ لیں۔

☆ اگر کسی کو نزلہ زکام ہو تو اس سے دور رہیں۔

☆ ہاتھ ملانے اور گلے لگانے سے سخت پرہیز کریں۔

☆ اگر طبیعت ناساز ہو تو گھر پر رہیں۔

☆ اینٹی سپٹک تولیہ (واپس وغیرہ جو بچوں کیلئے استعمال کرتے ہیں) استعمال کریں۔

☆ اینٹی سپٹک سینی نائزرا استعمال کریں تاکہ ہاتھ صاف رہیں۔

(بشکر یہ روزنامہ جنگ کراچی۔ مطبوعہ 31 مارچ 2020ء)

بانٹو ایمن برادری کے ممتاز بزنس مین اور قابل فخر شخصیت

جناب محمد حسین داؤد ہلال امتیاز

نے وزیراعظم جناب عمران خان کے
”کرونا ریلیف فنڈ“ میں خطیر رقم

”ایک ارب روپے“ کا عطیہ پیش کیا ہے

بانٹو ایمن جماعت کے عہدیداران اور مجلس عاملہ کے اراکین

کی جانب سے جناب محترم محمد حسین داؤد ہلال امتیاز کو خراج تحسین پیش

کرتے ہیں۔ آپ نے بانٹو ایمن برادری کا نام روشن کیا ہے۔ (ادارہ)



JAANGDA AGENCIES

ESTABLISHED 1979

• Indenters of all sorts of chemicals and general merchandise from worldwide sources.

• For hassle free clearing and forwarding agency services (CHAL No. 2928)

Contact:

JAANGDA AGENCIES

(Established 1979)

2/10 Abid Chambers, New CHalli, Karachi.

Tel: +92 21 326 213 59 / 326 213 57

E-mail: siddikj55@gmail.com

Web: www.chemicalbulletin.com

www.gms.net.pk

Contact Person:

Mr. Irfan Shuja

(Sales Executive for Indent Department)

Cell: +92 312 310 64 12

Mr. Imran Khorani

(Chief Operating Officer for Clearing & Forwarding)

Cell: +92 333 237 74 24

Mr. Siddik S. Jaangda

(Chief Executive)

Cell: +92 300 922 42 12

ان کی باتوں میں گلوں کی خوشبو

☆ سخاوت یہ ہے کہ کھلے ہاتھ سے دو اور بے نیازی یہ ہے کہ اپنی ضرورت سے کم لو۔ (خلیل جبران)

☆ وقت ایک زمین ہے جس میں محنت کے بغیر کچھ پیدا نہیں ہوتا، اگر محنت کی جائے تو یہ زمین پھل دیتی ہے اور بے کار چھوڑ دی جائے تو خاردار جھاڑیاں اگ آتی ہیں۔ (افلاطون)

☆ وہ شخص کبھی خوش حال نہیں ہو سکتا جو گھر بیٹھے خوش حال ہونے کے خواب دیکھتا رہتا ہے۔ (حکیم لقمان)

☆ میں آپ کو مصروف عمل ہونے کی تاکید کرتا ہوں۔ کام، کام اور بس کام سکون کی خاطر، صبر برداشت اور انکساری کے ساتھ اپنی قوم کی سچی خدمت کرتے جائیں۔ (قائد اعظم محمد علی جناح)

☆ نیک لوگوں کو دشمنوں سے بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ (جالینوس)

☆ خاموش رہو یا ایسی بات کہو جو خاموشی سے بہتر۔ (تیکن)

☆ اس شخص سے بچو جو اپنی برائیاں لوگوں میں بڑے فخر کے ساتھ بیان کرتا ہے۔ (ہربرٹ اسپنسر)

☆ قسمت ہمیں دو طریقوں سے تباہ کرتی ہے۔ ہماری آرزوؤں کو پورا نہ کر کے اور انھیں پورا کر کے۔ (ڈیڑیج)

☆ آدمی کی زندگی کا بہترین حصہ وہ ہے جس میں وہ اچھے کام کر کے بھول چکا ہوتا ہے۔ (ورڈزور تھ)

☆ اللہ نے غم زدہ اور اداس لوگوں کے دکھ درد دور کرنے کا کام دقت کو سوئپ رکھا ہے۔ (جیو برٹ)

☆ اللہ تعالیٰ نرمی کرنے والا ہے اور نرمی کو پسند کرتا ہے اور نرمی پر اتنا دیتا ہے جتنا سختی پر نہیں دیتا۔ (حضور اکرم ﷺ)

☆ انسان خود عظیم نہیں ہوتا اس کا کردار عظیم ہوتا ہے۔

(حضرت ابو بکر صدیق)

☆ ظالموں کو معاف کر دینا مظلوموں پر ظلم کرنا ہے۔

(حضرت عمر)

☆ تلوار کا زخم جسم پر ہوتا ہے اور بری گفتگو کا روح پر۔

(حضرت عثمان غنی)

☆ کبھی بھی کامیابی کو دماغ میں اور ناکامی کو دل میں جگہ نہ دینا کیونکہ کامیابی دماغ میں تکبر اور ناکامی دل میں مایوسی پیدا کرتی ہے۔

(حضرت علی)

☆ بانٹنے سے خوشی اس طرح بڑھتی ہے، جس طرح زمین میں بویا ہوا بیج پوری فصل بن جاتا ہے۔ (حضرت سلمان فارسی)

☆ جو علم نفع حاصل کرنے کے لیے سیکھا جائے وہ دل میں گھر نہیں کرتا۔ (امام ابوحنیفہ)

☆ جو توقع تم دوسروں سے کرتے ہو، پہلے خود اس کی تکمیل کرو۔

(حسن بصری)

☆ رزق کی کمی اور زیادتی دونوں ہی برائی کی طرف لے جاتی ہیں۔ (شیخ سعدی)

☆ کسی کو لا جواب کر دینا اچھا ہے، لیکن قائل کرنا اس سے بھی اچھا۔ (سقراط)

یادگاری مجلہ خدیجہ حاجیانی ماں میں مطبوعہ ایک اہم تحریر کا ترجمہ

قوم کی بچیوں میں ”تعلیم نسوان“ کی مشعل جلانے والی قابل فخر خاتون

مادر تعلیم محترمہ حاجیانی خدیجہ ماں (مرحومہ)

بانی رونق اسلام گرلز اسکول و کالج اور گھریلو دستکاری اسکولز

تحقیق و تحریر: حاجی عبدالغفار رحمت اللہ کٹیہا

اردو ترجمہ: کھتری عصمت علی پٹیل

مضمون نگار کا مختصر تعارف: جناب حاجی عبدالغفار رحمت

اللہ کٹیہا بانٹو امین جماعت (رجسٹرڈ) کراچی کے ایک ایسے ممتاز دانشور اور ماہر تعلیم ہیں جنہوں نے ہر دور میں اپنی برادری میں تعلیم کے فروغ کو عام کیا ہے اور پوری برادری میں یہ پیغام پھیلا یا کہ ہمیں اپنی بچیوں کو تعلیم کے زیور سے خوب آراستہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے محترمہ حاجیانی خدیجہ ماں مرحومہ کی خدمات کو بہت قریب سے دیکھا ہے اور ان کی شخصیت اور کارناموں مخلصانہ خدمات سے بہت متاثر ہیں۔

جناب عبدالغفار حاجی رحمت اللہ کٹیہا کی ذات کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ آپ کا تعلق بانٹو امین برادری سے ہے اور آپ نے نہ صرف برادری کے لیے بلکہ مجموعی طور پر پورے ملک کے لیے بڑے نمایاں اور قابل صدا افتخار کارنامے سماجی، فلاحی اور فروغ تعلیم کی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ غفار کٹیہا صاحب نے تعلیم کے شعبے میں بڑی نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔ آپ نے تحقیق اور ریسرچ کے میدان میں بھی بڑے کارنامے انجام دیئے ہیں۔ ان تحقیقات نے مستقبل کے لیے بڑی آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔



جناب عبدالغفار حاجی رحمت اللہ کٹیہا نے پیشہ ورانہ کاموں میں بھی بڑی مہارت و صلاحیت حاصل کی ہیں اور اپنی کمپنی کے لیے کاموں کو بہت آسان اور موثر بنا دیا ہے۔ کٹیہا صاحب اتنے مصروف ہونے کے باوجود سماجی خدمت کے میدان میں بھی کسی سے پیچھے نہیں رہے۔ آپ ایک عمدہ ادیب اور مصنف بھی ہیں اور علم و ادب کے میدان میں بھی آپ کی خدمات لائق تحسین ہیں۔ جناب عبدالغفار حاجی رحمت اللہ کٹیہا نے 1969ء میں کراچی یونیورسٹی سے کیمسٹری کے مضمون میں ایم ایس سی کا امتحان پاس کیا۔ اس کے علاوہ آپ نے کیمیکل انجینئرنگ کے مضمون میں انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرز (پاکستان) سے ایم آئی ای کی سند حاصل کی۔ یہ تو تھی جناب عبدالغفار حاجی رحمت اللہ کٹیہا کا سائنس کا شعبہ میں کارنامہ۔ اس کے بعد آپ نے 1973ء میں کراچی یونیورسٹی سے بی ایڈ کیا اور 1973ء کے سال میں ہی انہوں نے

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کے انسٹی ٹیوٹ آف نوڈینٹولوجی سے ایم آئی ایف ٹی کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے علاوہ انہوں نے ٹوٹل کوالٹی مینجمنٹ، انسانی وسائل اور پروڈکشن مینجمنٹ میں بھی سرٹیفکیٹ حاصل کیے۔ آپ بانٹو امین جماعت اور بانٹو امین خدمت کمیٹی، بانٹو کے حوالے سے دیگر تمام اداروں میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔ ماہنامہ میمن سماج کے مدیر اعزازی اور آل پاکستان میمن فیڈریشن کی مختلف کمیٹیوں پر فائز رہ کر مخلصانہ خدمات انجام دی ہیں۔

جس طرح بانٹو امین جماعت میں خدیجہ ماں کے چاہنے والوں کی کوئی کمی نہیں اسی طرح اس جماعت کے اور دیگر جماعتوں کے بے شمار لوگوں نے حاجیانی ماں پر قلم اٹھایا اور ان کی لائف ہسٹری قلمبند کی۔ جناب حاجی عبدالغفار کھٹیا نے بھی حاجیانی ماں کے بارے میں ان کے یادگاری مجلے (سو سینئر) کے لئے عمدہ یادوں پر مشتمل مضمون لکھا اور قارئین سے خوب داد سمیٹی۔ جناب حاجی عبدالغفار کھٹیا کا تحریر کردہ ایک مضمون خود حاجیانی ماں کی شخصیت اور کارناموں کی عکاسی کرتا ہے۔ یہاں پیش کیا جا رہا ہے۔ (تعارف از مترجم: عصمت علی)

حاجی عبدالغفار کھٹیا لکھتے ہیں۔ آج اس مقابلے کی اس دنیا میں تمام ترقی اور خوشحالی کی سائنسی آلات اور ٹیکنیکس پر انحصار کرتی ہے اور یہ سب سلسلہ زیادہ ترقی یافتہ ممالک میں جاری ہے۔ تعلیم میں ترقی دنیا بھر میں خوشی کی ضمانت ہے۔ اب وہ زمانہ آ گیا ہے کہ جب زیادہ سے زیادہ طلبہ اور طالبات تعلیم کی طرف آرہے ہیں۔ کالجوں کی طرف ہماری برادریوں کے اسٹوڈنٹس کارجمان بڑھ رہا ہے اور وہ ہر لحاظ سے ترقی کی راہ پر گامزن ہیں۔ اگر دیکھا جائے تو ہمارے پورے معاشرے کی خوشی اور خوشحالی اسی طرح فروغ پا رہی ہے۔ برادری میں تعلیم اور خاص طور سے سائنسی تعلیم کی ترقی میں برادری کے بعض سرکردہ افراد نے بڑا اہم کردار ادا کیا ہے۔ جنہوں نے سوشل لیڈر شپ میں بھی آگے بڑھتے ہوئے سارے معاشرے کو حیران کر دیا۔ ان میں ایک نام محترمہ خدیجہ حاجیانی ماں کا بھی تھا۔ جنہوں نے نہایت معمولی تعلیم یافتہ ہوتے ہوئے بھی تعلیم کی دنیا میں ایک انقلاب پیدا کر دیا تھا۔ انہوں نے پوری



میں برادری عروس البلاد شہر کراچی کی بچیوں میں تعلیم کے اجالے بکھیر دیئے اور برادری کے بچوں اور بچیوں کو تعلیم کا وہ شعور دیا کہ پوری برادری ان کے کردار پر عیش عیش کرانے لگی۔

حاجیانی صاحبہ نے خود معمولی تعلیم یافتہ ہوتے ہوئے بھی برادری میں تعلیم کے وہ وہ معیار قائم کئے کہ دنیا حیران رہ گئی۔ حاجیانی صاحبہ نے کم وسائل اور غربت کے باوجود ایک ایسے اہم کام کا بیڑا اٹھایا اور برادری کے بچوں اور بچیوں کو خاص طور سے لڑکیوں کو تعلیم یافتہ بنانے کا جو پرچم

بلند کیا اس نے انہیں پوری پوری کامیابی عطا کی اور وہ بانٹوا میمن برادری کی مادرِ تعلیم بن کر سامنے آئیں۔ دیکھنے والے اس بات پر حیران تھے کہ ایک غریب اور وسائل سے محروم خاتون پوری برادری دیگر اقوام میں تعلیم کا نور کیسے بکھیر سکتی ہے مگر حاجیانی ماں نے یہ سب کر کے دکھایا۔ انہوں نے طویل عرصہ تک میمن برادری کی بچیوں اور خواتین کو نہ صرف تعلیم کی دولت سے مالا مال کیا بلکہ انہیں ترقی اور خوشحالی کی اس شاہراہ پر قدم رکھوایا جس کے بعد ان میں بیداری کی لہر آتی چلی گئی تھی۔ علاوہ فروغِ تعلیم کا سفر اور وہ اپنے مقاصد میں کامیاب ہوتی چلی گئیں۔

حاجیانی ماں کی سب سے بڑی بات یہ تھی کہ انہوں نے جو کام بھی کیا بے لوث ہو کر کیا اور کبھی ان سے کوئی ذاتی فائدہ حاصل کرنے کی کوشش نہیں۔ قائد اعظم محمد علی جناح نے ایک بات کو قوم کے نام اپنے پیغام میں کہا تھا کہ تعلیم کے بغیر ہم مکمل تاریکی اور اندھیرے میں ہیں لیکن جب ہمیں تعلیم کی دولت ملتی ہے تو ہمارے اندر باہر ہر طرف روشنیاں پھیل جاتی ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا جہاں تک تعلیم کا تعلق ہے تو یہ ہماری برادری کے لئے حیات نو کا درجہ رکھتی ہے۔ اس وقت دنیا اس تیزی سے ترقی کر رہی ہے اور جدید ٹیکنالوجی کی طرف بڑھ رہی ہے کہ اگر ہم نے خود کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہ کیا تو نہ صرف ہم زندگی کی دوڑ میں سب سے پیچھے رہ جائیں گے بلکہ ہم نامی کے اندھیروں میں گم ہو سکتے ہیں۔

محترمہ خدیجہ حاجیانی مرحومہ مذکورہ بالا اسی پیغام کی علمبردار تھیں۔ انہوں نے اس قدیم دور میں قائد اعظم محمد علی جناح کے اس پیغام کو سمجھا اور اس پر عمل کرتے ہوئے برادری سے تعلیم کے اندھیرے دور کرنے میں بہت اہم اور متحرک کردار ادا کیا۔ حاجیانی ماں نے اس حقیقت کو بہت پہلے ہی سمجھ لیا تھا کہ نجی شعبے اور سرکاری شعبے دونوں کو ملا کر اور ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر کے ہی ترقی کا سفر شروع ہو سکتا ہے اور تعلیم کا فروغ اس سلسلہ میں سب سے زیادہ مددگار ثابت ہو سکتا ہے۔

حاجیانی ماں جانتی تھیں کہ معاشرے میں دائمی استحکام اور ترقی کے لئے تعلیم کتنا اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔ چنانچہ انہوں نے تعلیم یافتہ ذہنوں کی سپلائی کا عہد کیا اور اس کام میں پوری محنت کے ساتھ لگ گئیں۔ وہ جانتی تھیں کہ انسان اور انسانیت کی بھلائی کے لیے یہ سب کتنا اہم ہے۔ انہیں اس بات کا بھی اندازہ ہو چکا تھا کہ اس برادری اور اس قوم کی ترقی اور معاشرے کے لئے اچھی ماں کا کردار کتنا اہم ہے۔ اسی لئے انہوں نے ماؤں اور بیٹیوں کو تعلیم کی دولت سے مالا مال کرنے کا بیڑا اٹھایا۔ کیونکہ ان کی نظر میں ایک تعلیم یافتہ گھرانے کے لیے تعلیم یافتہ ماں بہت ضروری تھی۔

انہوں نے بڑے تعمیراتی انداز سے ٹھوس بنیادوں پر اپنے اس مشن کا آغاز کیا تھا اور پوری برادری میں جگہ جگہ اور ہر گوشے میں تعلیم کی بنیادیں ڈالنی شروع کر دیں تھیں۔ اس موقع پر انہوں نے اس بات کی پرداہ بھی نہیں کہ وہ معاشرے کی ایک کمزور خاتون ہیں۔ جن کے پاس نہ وسائل ہیں اور نہ مال و دولت مگر چونکہ وہ اپنی برادری کے بڑے رہنماؤں کے ساتھ ساتھ قائد اعظم محمد علی جناح اور مادرِ ملت محترمہ فاطمہ جناح دونوں کے بانٹوا میمن برادری کے لیے دیئے گئے پیغامات کو سمجھ چکی تھیں۔ اسی لیے انہوں نے ایک آہنی خاتون کی طرح اپنی پوری میمن برادری اور علاقے میں رہائش پذیر خاص طور سے لڑکیوں کو تعلیم کی دولت سے مالا مال کیا اور اس ضمن میں آنے والی تمام مشکلات کا مقابلہ کیا۔ انہوں نے ساری زندگی معاشرے کے غریب اور وسائل سے محروم افراد کو توانا بنانے کے لئے بھی دن رات جدوجہد کی اور لوگوں کو یہ سمجھانے کی کوشش کی کہ تعلیم یافتہ بیٹیاں ان کے لیے کس طرح مفید ثابت ہو سکتی ہیں۔

مرحومہ خدیجہ حاجیانی صاحبہ میمن ویمن ایجوکیشن بورڈ کی بانی بھی تھیں۔ اس ادارے نے خواتین کی تعلیم کے فروغ میں بہت اہم کردار ادا

کیا تھا۔ جس کے نتیجے میں میمن خواتین میں بہتری اور بیداری کی لہر آئی تھی۔ ظاہر ہے کہ جب وسائل سے محروم انسان کسی بڑے کام کے لئے کوشش کر رہا ہے تو اس کے راستے میں رکاوٹیں بھی آتی ہیں اور پریشانیاں بھی۔ اس طرح کی مشکلات کا سامنا حاجیانی ماں کو بھی کرنا پڑا مگر نہ تو وہ ان مشکلات سے گھبرائیں اور نہ پریشان ہوئیں بلکہ ثابت قدمی کے ساتھ اپنے مقصد پر ڈٹی رہیں۔ اس کے نتیجے میں مردوں کے اس معاشرے میں بھی انہوں نے خود کو ایک کامیاب خاتون، ایک کامیاب ماہر تعلیم اور ایک عظیم لیڈر ثابت کیا۔ خدیجہ حاجیانی ماں کو دوسرے محاذ پر بھی کام کرنا پڑا اور وہ محاذ یہ تھا کہ پوری برادری اور معاشرے نے برادری میں خواتین کی تعلیم کی مخالفت شروع کر دی تھی۔ ان کا خیال تھا کہ خواتین کی تعلیمی ترقی ان کے گھروں کو تباہ و برباد کر دے گی۔ سب کا خیال تھا کہ خواتین میں تعلیم کا فروغ انہیں مردوں سے اور معاشرے سے باغی بنا دے گا۔ اس سے برادری کی ترقی اور خوشحالی بری طرح متاثر ہوگی اور ہر تعلیم یافتہ عورت اپنے شوہر کے سامنے مراٹھا کر گھڑی ہو جائے گی اور اس کا کوئی کہنا نہیں مانے گی اور نہ اس کی فرما برداری کرے گی۔ ویسے بھی اس دور میں پڑھی لکھی میمن خواتین سے ایک شکایت یہ پیدا ہوئی تھی کہ نہ وہ اپنے شوہروں کی وفادار ہیں اور نہ ساس، سسر کی۔ اس موقع پر حاجیانی ماں نے لوگوں کے اس انداز فکر کو بدلا۔ ان کی ذہنیت تبدیل کی اور یہ بتایا کہ تعلیم یافتہ میمن خواتین ان کے لئے اور ان کے گھرانوں کے لئے اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اب تعلیم کا تصور بدل چکا ہے۔ بلکہ تعلیم یافتہ میمن خواتین پوری برادری کے لیے ایک بہت بڑی نعمت ہیں اور ان کی ترقی اور خوشحالی ہی معاشرے میں مزید بہتری کی ضمانت ہے۔

اس کے علاوہ بھی محترمہ حاجیانی ماں نے یہ پیغام عام کیا کہ ہمارے اس وقت تعلیم کا جو نظام ہے وہ پرانہ اور فرسودہ ہے۔ لیکن اگر ہم نے کوشش کی تو ہم اس کو جدید انداز میں ڈھالنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ حاجیانی ماں طویل جدوجہد کے بعد 18 دسمبر 1990ء کراچی میں انتقال کر گئیں لیکن ان کے قائم کردہ رونق اسلام گرلز اسکول اور کالج علاوہ دیگر ادارے آج بھی موجود ہیں اور معاشرے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔



پانی قدرت کا اصول تھو

سوچیں پانی نہ ہو تو جینا محال ہو جائے

☆ جانور، پرندے، نباتات کچھ باقی نہ رہے

☆ کھیتیاں سوکھ جائیں کھلیاں اجڑ جائیں

☆ درخت پھل دینا اور پودے پھول مہر کا نابد کر دیں

☆ پانی زندگی ہے ☆ زندگی کو اہم جانے

☆ اس عظیم نعمت کی قدر کیجئے ☆ پانی ضائع نہ کیجئے

پانی کے حصول، حفاظت اور ذخائر کو اپنی قومی سوچ کا حصہ بنائیے



آئیے قرآن حفظ کریں

تحریر: حافظ محمد زین محمد ذیشان شیرڈی والا



قرآن پاک کی تلاوت کا ماشاء اللہ ہم سب اہتمام کرتے ہی ہیں۔ حفظ قرآن کی بھی نیت کر لیجئے۔ کیا پتا کہ آپ کا شمار بھی حفاظ کرام میں ہونے لگے اور اس عظیم نعمت سے آپ بھی فیض یاب ہو جائیں۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کی حفاظت جن ذرائع سے کرنے کا بندوبست فرمایا ہے، ان میں سے ایک اہم ذریعہ حفظ قرآن ہے۔ قرآن حفظ کرنا اتنی بڑی سعادت ہے کہ اس کا تصور محال ہے۔ حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ ”قیامت کے دن صاحب قرآن سے کہا جائے گا کہ تم پڑھتے جاؤ اور ترقی کے منازل طے کرتے جاؤ۔ اسی طرح دل سے پڑھو جیسا کہ تم دنیا میں پڑھتے تھے۔ تمہاری منزل وہ ہوگی جہاں آخری آیت تلاوت کرو گے۔“ (احمد ابن ماجہ)

ذیل میں حفظ قرآن کے سلسلے میں چند اہم اصول بیان کئے جا رہے ہیں۔

☆ حفظ کرنے سے قبل حفظ کرنے والے یا اس کے والدین کو اس بات کا شدت سے احساس ہونا چاہیے کہ قرآن کو حفظ کرنے کے بعد اسے یاد رکھنا واجب ہو جاتا ہے۔ حافظ قرآن کو مسلسل اتنا وقت نکالنا ہوگا کہ اسے کئی معاشرتی سرگرمیوں کو خیر باد کہنا پڑے گا اور اپنی سرگرمیوں کو محدود کر کے قرآن کی طرف ہی آنا ہوگا۔ مگر قرآن سے اس پختہ تعلق کے بعد وہ جن برکات سے مستفید ہوگا، انہیں الفاظ میں بیان کرنا ناممکن ہے۔

☆ یہ ناممکن ہے کہ بچہ والدین کی خاص توجہ کے بغیر ہی قرآن حفظ کر لے اور اس کی منزل درست ہو، لہذا والدین کو ابتدا ہی سے یہ ذہن بنانا چاہیے کہ انہیں بچے کی مستقل نگرانی اور رہنمائی کرنی ہوگی تاکہ وہ اس سعادت کو حاصل کر سکے۔

☆ یاد رکھیں کہ حفظ قرآن کے لئے ابتدائی عمر بہترین ہے۔ سعودی اخباروں میں ایک بچے کے بارے میں رپورٹ شائع ہوئی جس نے 2 سال کی عمر میں کیسٹ سے قرآن سن کر حفظ کیا ہے۔ اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ بڑی عمر میں قرآن حفظ نہیں کیا جاسکتا۔ بہت سے لوگوں نے ساٹھ سال کی عمر میں بھی قرآن حفظ کیا ہے اور ان کا قرآن پختہ بھی ہے اور بالکل صحیح بھی۔

ایک کامیاب حافظ قرآن نے بتایا کہ انہوں نے روزانہ نماز فجر کے بعد ایک گھنٹہ حفظ قرآن کے لئے مختص کر رکھا تھا اور اس طرح انہوں نے ایک

سال میں حفظ قرآن مکمل کیا۔ ہم نے حفظ قرآن کا ایک ایسا مدرسہ دیکھا جہاں طلبہ کو حفظ کے لئے فجر سے پہلے ہی جگا دیا جاتا ہے لیکن بچے کو فجر سے پہلے یا فجر کے فوراً بعد جگانے کے لئے لازمی ہے کہ بچے کو رات کو وقت پر سلا دیا جائے۔

☆ حفظ قرآن کے لئے ایک ہی مصحف استعمال کیا جائے کیونکہ حافظ کے ذہن میں صفحہ کا پورا نقشہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ چونکہ حفظ کے دوران اغلاط پر نشان لگانا ضروری ہوتا ہے اس لئے بھی ایک ہی قرآن کا انتظام کرنا ضروری ہے تاہم ابتداء میں بچوں کے لئے علیحدہ سپارے کا انتظام کیا جائے جس کے مطابق قرآن کریم میسر ہوں۔

☆ حفظ کے لئے ایسے استاد کا انتخاب کریں جس کی اپنی منزل پختہ ہو۔

☆ بچوں میں مسابقت کا جذبہ ابھارنے سے آسانی سے قرآن حفظ کروایا جاسکتا ہے۔ جیسے یہ اعلان کیا جائے کہ جو بچہ روزانہ سب سے زیادہ حفظ کرے گا، اسے انعام ملے گا۔

☆ جو سبق حفظ کے لئے تیار کیا جائے اسے استاد کو سنا کر تسلی کر لی جائے کہ اغلاط سے پاک ہو چکا ہے۔ کسی اچھے قاری کا ریکارڈ شدہ قرآن کریم اس سلسلے میں کافی معاون ہو سکتا ہے۔ متعلقہ حصہ ٹیپ ریکارڈ سے تین مرتبہ سن لیں تو یاد کرنا آسان ہو جائے گا۔ اسی طرح ٹیپ ریکارڈ میں سبق ریکارڈ کر کے سنانا بھی بہت مفید ہوگا۔

☆ اگر آیات کا مفہوم ذہن میں ہو تو حفظ کرنا آسان ہو جاتا ہے بعض متشابہ مقامات بھی اس طرح آسانی سے یاد کئے جاسکتے ہیں۔ حفظ کا عام طریقہ یوں ہونا چاہئے۔ شاگرد اپنی صلاحیت کے مطابق روزانہ سبق یاد کرے اور استاد کو سنادے۔ ایک یا دو غلطیاں ہوں تو برداشت کر لی جائیں ورنہ وہی سبق دوبارہ دہرائے۔ روزانہ تقریباً بیس اسباق پر مشتمل سبقی سپارہ سنایا جائے۔ روزانہ اپنے سبق کو سبقی سپارہ میں شامل کیا جائے اور آخری سبق کو اس سپارے سے حذف کر دیا جائے۔ سبقی سپارے کی مقدار تقریباً ایک سپارے پر مشتمل ہونی چاہئے۔ اس کے علاوہ روزانہ کم از کم ایک یا دو سپاروں پر مشتمل منزل سنائی جائے، منزل کم کرنے کا نتیجہ یہ ہوگا کہ ہر سپارے کی باری تاخیر سے آئے گی اور اس طرح منزل کی پختگی برقرار رکھنا مشکل ہو جائے گا۔

☆ عموماً حافظ کرام مشابہ آیت سے پریشان ہو جاتے ہیں۔ بار بار دہرانے سے ایسے مقامات بھی اچھی طرح سے حفظ ہو جاتے ہیں۔ آخر محنت ہی سے حافظ دس دس قرأت میں قرآن حفظ کر لیتے ہیں۔

قرآن حفظ کرنے کے دوران سب سے زیادہ پریشان کن مرحلہ وہ ہوتا ہے جب کوئی زیادہ سپارے حفظ کر چکا ہو اور اس کی منزل کچی ہو۔ اس مسئلہ سے تقریباً ہر حافظ کبھی نہ کبھی دوچار ہوتا ہے۔ اس کا حل یہ ہے کہ:

1۔ عمومی حالت میں منزل ایک سپارے سے کم نہ رکھی جائے۔

2۔ سپارے ہوں تو بہتر ہے تاکہ ہر سپارے کی باری جلدی جلدی آئے اور منزل کا عمومی معیار بہتر ہو۔

☆ جن کی منزل کم ہو، وہ بھی ممکنہ حد تک زیادہ سے زیادہ منزل ہی سنائیں تاکہ ابتدائی بنیادیں مضبوط ہوں اور وہ اس پریشان کن مرحلہ میں اپنا دل نہ چھوڑ بیٹھیں۔ اگر کوئی حافظ اپنی منزل کی کمزوری کی وجہ سے روزانہ دو سپارے یا ایک سپارہ منزل نہیں سنا سکتا تو ایسی صورت میں مزید سبق فوری طور پر بند کر کے منزل کی طرف مکمل توجہ دے۔ جب منزل پختہ ہو جائے تو پھر دوبارہ سبق شروع کیا جائے۔ حافظ قرآن تلاوت کرنے کی عادت ڈالنی چاہیے یعنی حفاظل کراچی اپنی منزل ایک دوسرے کو سنائیں، اس طرح منزل کو یاد رکھنا آسان ہوگا۔ انشاء اللہ

ایف پی سی سی آئی کی ایوشن اینڈ پیئرفیلیشن سینٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے
برائے سال 2020ء کے کنوینز مقرر

جناب محمد یحییٰ پولانی



Mr. Yahya Polani

فیڈریشن آف پاکستان چیمبرز آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے نو منتخب صدر جناب
میاں انجم ثار نے معروف بزنس مین مین اور بانٹو امین برادری کے ممتاز سماجی رہنما جناب
محمد یحییٰ پولانی کو شعبے میں وسیع تجربہ رکھنے والے معروف بزنس مین جناب محمد یحییٰ پولانی کو
ایف پی سی سی آئی کی ایوشن اینڈ پیئرفیلیشن کی سینٹرل اسٹینڈنگ کمیٹی کے سال برائے
2020ء کے لئے کنوینز مقرر کیا ہے۔ جناب میاں انجم ثار نے جناب محمد یحییٰ پولانی کو
ارسال کئے گئے خط میں لکھا ہے کہ مجھے امید ہے کہ اس شعبے میں وسیع تجربے کی بنیاد پر آپ
ایف پی سی سی آئی کے تمام ممبران کی معاونت فرمائیں گے۔



بانٹو امین جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

فوری موبائل پیغام رسانی (SMS) کی سہولت

بانٹو امین جماعت کی آگاہی کے لئے ہمہ وقت باخبر رہنے کے لیے توجہ فرمائیے!!

بانٹو امین جماعت کے تمام Events کی اپ ڈیٹس حاصل کرنے کے لئے اپنے موبائل میں

Write Message میں جا کر ٹائپ کریں

FOLLOW BMJNEWS اور بھیج دیجئے 40404 پر

تعاون کے طلب گار



محمد شعیب ابو طالب دو جکی

کنوینز آئی ٹی کمیٹی

فون: 32728397 - 32768214

پتہ: بانٹو امین جماعت خانہ ملحقہ حور بانی حاجیانی اسکول،

یعقوب خان روڈ، نزد راجہ میٹن کراچی

ملتوی یا منسوخ؟

نامرادر مرض ”کورونا“

ڈاکٹر رئوف پاریکھ

ہمیں تو اس نامرادر مرض ”کورونا“ کورونا ہے۔ اس نے جہاں دنیا کے اور کاموں میں رکاوٹ ڈالی ہے وہاں درس گاہوں میں امتحان بھی موقوف ہو گئے ہیں۔ اور تو اور اس نے تقریبات میں بھی رخنہ ڈال دیا ہے اور شادیوں میں بھی کھنڈت پڑ گئی ہے۔ لیکن ظاہر ہے کہ شادیاں آج نہیں توکل ہوں گی اور امتحان تو بہر حال دینا پڑے گا۔ یہ رکاوٹ عارضی ہے۔ اگر کسی کام میں عارضی رکاوٹ پڑ جائے تو اسے قنصل اور التوا کہتے ہیں۔ جو چیز التوا میں پڑ جائے، یعنی جو وقتی طور پر ٹپل جائے اور اس کے بعد میں ہونے کا اعلان یا امکان ہو، اسے ملتوی کہتے ہیں۔

کسی کام کے ہونے کا بالکل ہی امکان نہ ہو اور اسے پچھلے اعلان کے برعکس ختم کرنے کا ارادہ کیا جائے اور کہا جائے کہ اب یہ کبھی نہیں ہوگا تو اس عمل کو تنسیخ کہتے ہیں۔ جس کی تفسیح ہو اسے منسوخ کہا جاتا ہے۔ جب سے ہمیں اردو میں انگریزی ملائے کا وائرس چمنا ہے تب سے التوا میں پڑے کام کو چشم بد دور انگریزی لفظ کی مدد سے ملتوی لیا جاتا ہے یعنی اسے ”پوسٹ پونڈ“ کہا جاتا ہے۔ جس کام کی تفسیح مقصود وہ ہو بھی ماشاء اللہ انگریزی کی مدد سے منسوخ ہوتا ہے اور ”کینسلڈ“ (CANCELLED) کہتے ہیں۔

گویا مرض کی وجہ سے شادیوں اور امتحانات دونوں التوا میں پڑ گئے ہیں یعنی ملتوی ہو گئے ہیں۔ مراد یہ کہ فی الحال ٹل گئے ہیں، بعد میں کسی وقت ہوں گے۔ لیکن ہمارے ٹی وی چینلوں کے خبریں لکھنے (اور پڑھنے) والے کیسے ظالم لوگ ہیں کہ انہوں نے یہ خبر اس طرح نشر کی کہ ”طلبہ کے امتحانات منسوخ کر دئے گئے“۔ امتحانات کے ملتوی کی بجائے منسوخ ہونے پر طلبہ تو خیر جشن منارہے ہیں ہوں گے لیکن جو لوگ بڑے اربانوں سے اپنے بیاہ کے منتظر تھے ان کے دل کا حال کوئی انہی سے پوچھے۔ وہ تو خیریت گزری کہ ہم جیسے دو چار لوگوں نے مستقبل کے دولہا دلہنوں کو اطمینان دلایا کہ آپ کی شادی ملتوی ہوئی ہے منسوخ نہیں، بعد میں ضرور ہوگی۔ ٹی وی والوں کو کہنے دیں، یہ بے چارے معصوم لوگ ہیں، انہیں اردو نہیں آتی۔ لیکن کاش کوئی ٹی وی کی خبروں میں ایسی غلط زبان لکھنے والوں کی ملازمت کا پروانہ ”منسوخ“ کرادے تو ہم بھی طلبہ کے ساتھ جشن منائیں گے۔ اگرچہ وہ جشن سردست ملتوی رہے گا۔ (بشکر یہ روز نامہ جنگ کراچی۔ مطبوعہ یکم اپریل 2020ء)

ضروری ہدایات

قرآن کریم کی مقدس آیات اور احادیث نبوی ﷺ آپ کی دینی معلومات میں اضافے کے لئے شائع کی جاتی ہیں۔ ان کا احترام آپ پر فرض ہے لہذا جن صفحات پر یہ آیات درج ہوں ان کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے حرمتی سے محفوظ رکھیں۔



سڑک کے نام



بلال میمن (مرحوم)
(عبدالعزیز عبدالرحمن بکلیا)

آج توڑیں، بنائیں، پھر توڑیں
مال کھانے کی ہیں کڑی سڑکیں
ان کے دم سے گزر ہے افسر کا
کیا تھیں، اپنی بے بس سڑکیں
اچھی خاصی صاف ستھری تھیں
خواب بن گئیں سبھی سڑکیں
پانی گٹروں سے بہتا رہتا ہے
خواہ چھوٹی ہوں یا بڑی سڑکیں
آنکھ کو کھول کر چلو اے بلال
ہیں بھری گٹروں سے سبھی سڑکیں

بانٹو میمن جماعت

(رجسٹرڈ) کراچی

کے "زکوٰۃ فنڈ"

کو مستحکم فرمائیں

تاکہ

مستحقین کو خود کفالت

کی منزل تک پہنچایا

جاسکے

ادنت کی پیٹھ بن گئیں سڑکیں
ایسا لگتا ہے تھیں سبھی سڑکیں
جب کراچی میں، میں نے رکھا پاؤں
دیکھ کر مجھ کو ہنس پڑیں سڑکیں
پل دو پل میں بنے گڑھے ہی گڑھے
اب نہیں گو کہ تھیں سبھی سڑکیں
کارپوریشن کا جب بھی ذکر ہوا
میں نے دیکھا کہ رو پڑیں سڑکیں
"نا توانی" نے ان کو توڑ دیا
بعد برسوں کے کچھ نہیں سڑکیں
ٹھیکیداروں نے جو ملاوٹ کی
چار دن بھی کہاں چلیں سڑکیں

ميمن قوم کو میرا پیغام

اتحاد

محترمہ ارم ناز حاجی سلیمان

آج تم سے فقط یہ کہنا ہے
ایک رہنا ہے ایک رہنا ہے
جذبہ دل کو اب زباں دے کر
تم سے دل ہی کی بات کہنا ہے
بند منہ کی اہمیت سمجھو
بند منہ ہی بن کے رہنا ہے
نفرتیں اور کدورتیں دل سے
دور کر دو یہی تو کہنا ہے
شکوہ غیروں سے کس کو ہوتا ہے
شکوہ اُس سے ہے جو کہ اپنا ہے
اس چمن کے پھول تم سے
اس چمن میں مہکتے رہنا ہے
بات چھوٹی ہو درگزر کر دو
اور بڑی بات کو بھی سہنا ہے
اعتماد آپ نے کیا جن پر
ہر قدم اُن کا ساتھ دینا ہے
کتنا سستا ہے سودا یہ دوستو
دے کے الفت خلوص لینا ہے
راہ کتنی بھی ہو کنھن ارم
سوئے منزل تو پلٹے رہنا ہے



☆ اے اللہ! ہم عاجز بندے تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیرے
آگے ہاتھ پھیلاتے ہیں۔

☆ اے اللہ! ہمارے دلوں کو اخلاص کے ساتھ دین کی طرف پھیر
دے۔

☆ اے اللہ! ہمارے صغیرہ اور کبیرہ گناہوں کو معاف فرما دے۔

☆ اے اللہ! ہم کو پکا اور سچا مسلمان بنا دے۔

☆ اے اللہ! ہماری مشکلات کو حل فرما دے۔

☆ اے اللہ! ہم کو استقامت نصیب فرما۔

☆ اے اللہ! ہم سے راضی ہو جا، ہم کو شیطان اور نفس کے شر سے
بچا۔

☆ اے اللہ! ایمان کے ساتھ خاتمہ فرما۔

☆ اے اللہ! ہمارے قدموں کو طراط مستقیم پر قائم رہنے والا بنا دے۔

☆ اے اللہ! اپنی رضا پر راضی رہنے کی توفیق عطا فرما۔

☆ اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما اور اپنے تہر و غضب سے

بچالے۔

☆ اے اللہ! قیامت کے روز رسوائی سے بچا لینا۔

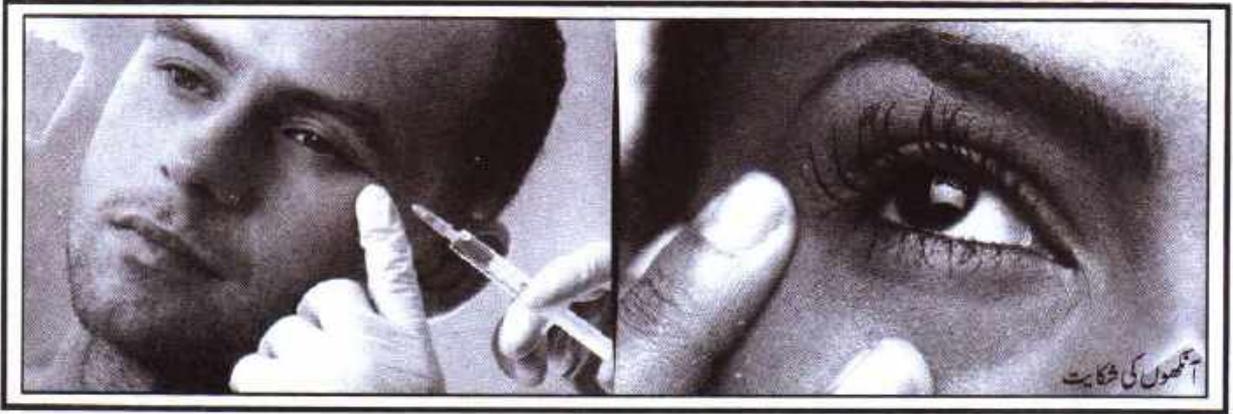


متبرک، لذیذ، شیریں اور افادیت سے بھر پور

کھجور

کھجور نہایت متبرک اور شیریں پھل ہے۔ یہ مقوی غذا، مولد خون، قبض کشا اور مقوی اعصاب ہے۔ قرآن کریم میں بیس سے زائد مقامات پر کھجور کا ذکر آیا ہے اور یہ انبیاء اور صالحین کی پسندیدہ غذا بھی ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے بھی کھجور کے پھل کو بے حد پسند فرمایا۔ آپ ﷺ اسی سے روزہ انظار کرتے تھے۔ یہ تازہ پکی ہوئی ہو تو کھجور کہلاتی ہے اور خشک ہو جائے تو اسے چھوہارا کہا جاتا ہے، جو مزاجاً گرم خشک ہوتا ہے۔ دونوں کی افادیت ایک جیسی ہے، یہ دوا اور غذا دونوں کے لیے مفید ہے۔ اسلامی ممالک کے ساتھ یہ امریکا اور یورپ میں بھی یکساں مقبول ہے۔ پاکستان سمیت دنیا بھر میں 90 سے زائد کھجوروں کی اقسام پائی جاتی ہیں۔

کھجور کا شمار طب نبوی ﷺ میں اہم ہے، خاص طور پر عجزہ کھجور میں ہر بیماری کی شفا ہے۔ اسے حضور اکرم ﷺ نے بویا تھا، اور یہ خصوصیت صرف مدینہ کی عجزہ کھجور ہی کو حاصل ہے۔ رمضان المبارک میں مسلمان مذہبی ذوق و شوق سے کھجور سے روزہ کھولتے ہیں، جو کہ سنت نبوی ﷺ بھی ہے اور توانائی حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ بھی، نیز اس کے پتوں سے جائے نماز، چٹائیاں، ٹوکریاں، دستی نکلے، روٹی و دیگر سامان رکھنے کے لیے چھابے اور گھریلو خوب صورتی کی نمائشی اشیاء بھی تیار کی جاتی ہیں۔ کھجور کا گوند آنتوں، گردے اور پیشاب کی نالیوں کی سوزش کے لیے نہایت فائدہ مند ہے۔ اس سے منہ کی بدبو بھی دور ہوتی ہے۔ کھجور کی غذائیت اس کے ہر 100 گرام حصے میں کچھ اس طرح ہوتی ہے کہ نمی (پانی) 15.3 فیصد، پروٹین 2.0 فیصد، روغن 0.4 فیصد، ریشہ 3.9 فیصد، نشاستہ 75.8 فیصد، وٹامن بی 0.5 فیصد، اور کالشیئم، میگنیشیم، پوٹاشیم۔ غذائی ریشے کی موجودگی کے باعث یہ دل کے مریضوں کے لیے بھی بہت مفید ہے۔ کھجور میں چکنائی تو نہ ہونے کے برابر ہے، جب کہ کولیسٹرول بھی نہیں ہوتا۔ یہ دل کی کمزوریوں اور بیماریوں کے لیے اسیر مانی جاتی ہے۔ رات کے وقت 5 عدد کھجوریں پانی میں بھگو کر رکھیں اور صبح نہار منہ مسل کر استعمال کر لیں تو یہ دل کی تقویت کے لیے موثر ٹانک ہے۔ جسم میں خون کی کمی کو دور کرنے کے لیے 5 عدد کھجور یا چھوہارے لے کر آدھا کلو دودھ میں ڈال کر خوب پکائیں، جب نرم ہو جائیں تو نکال لیں اور اس میں ایک چمچ شہد ملا کر پیئیں۔ یہ قبض کشا بھی ہوتی ہے۔ 7 عدد کھجوریں رات کو پانی میں بھگو دی جائیں اور صبح ان کو شیک کر کے شربت بنا لیں تو یہ شربت آنتوں کو متحرک کر کے اجابت کو آسان بناتا ہے۔ کھجور تپش سمیت پیٹ کی تمام بیماریوں کے علاوہ امراض نقوہ و فالج میں بھی بے سفید ہے۔ اس کی گھٹلی کے سفوف کا استعمال بوا سیر، اسہال کے امراض اور منجن کے طور پر عام ہے، جب کہ اس کے درخت کا اندرونی گودا سوزاک کے مرض کا خاتمہ کرتا ہے۔



کیا آپ آنکھوں کی ان شکایات میں مبتلا ہیں؟

آنکھیں جسم کا نہایت حساس حصہ ہیں، ان سے ذرا سی بے پروائی بڑے نقصان کا باعث بن سکتی ہیں اگر آپ کی آنکھیں سرخ ہو گئی ہیں اور ان سے پانی جیسا یا پیلے رنگ کا مادہ خارج ہو رہا ہے تو درمختہ (آنکھوں کی جھلی کے ورم) یا آشوب چشم کا امکان ہے۔ یہ دراصل آنکھ کے اگلے حصہ کی باریک جھلی کا تعدیہ (انفیکشن) ہے جو خاصی بے چینی کا سبب ہوتا ہے۔ یہ تعدیہ چھوٹے اور بڑے بچوں اور کنٹیکٹ لینس اسپتال کرنے والوں میں عام ہے۔ بیکٹیریا کے تعدیے کے باعث آنکھوں سے پیلا مادہ نکلتا ہے جو آنکھ میں ڈالنے والے اینٹی بائیوٹک قطروں سے صاف ہو جاتا ہے۔

اگر آپ کی آنکھوں میں کھجلی سے تھوڑا پانی بننے لگے تو آنکھ کی جھلی پر ایسے ورم کا امکان ہے۔ جس کی وجہ الرجی ہو۔ یہ کیفیت عموماً تپ کا ہی (HAY FEVER) کے موسم میں ہوتی ہے، لیکن سال کے دوسرے حصوں میں بھی ہو سکتی ہے۔ آنکھوں میں ڈالے جانے والے قطروں اور بناؤ سنگھار کی چیزوں میں شامل کیمیائی اجزاء بھی اس کیفیت کا باعث ہو سکتے ہیں۔ آنکھ کے مانع الرجی قطروں کے استعمال سے (جن میں سوڈیم کروموجلوائی کیٹ شامل ہو) افاقہ ہو سکتا ہے۔ سنگھار کے لیے ان خواتین کو ایسی اشیاء استعمال کرنا چاہئیں جو حساس جلد کے لیے بنی ہوں۔

اگر ٹیلے وژن اور کمپیوٹر کی اسکرین کوئی کئی گھنٹے دیکھنے سے آنکھوں میں درد شروع ہو جائے تو اس کا مطلب ہے کہ آپ کی آنکھوں کے عضلات پر بہت زور پڑا ہے۔ ایسی صورت میں آپ کو چاہیے کہ ہر دو گھنٹے اسکرین پر آنکھیں جمائے رکھنے کے بعد وقفہ دیں۔ نیز اپنی آنکھوں کا معائنہ کرائیں، تاکہ معلوم ہو جائے کہ عینک کی ضرورت تو نہیں یعنی آنکھیں کمزور تو نہیں۔

اگر آپ کی آنکھوں میں خشکی محسوس ہوتی ہو اور ساتھ ہی جوڑوں میں درد بھی ہوتا ہو تو جان لیجئے کہ آنسوؤں سے آنکھ کے اگلے حصے میں جو رطوبت رہتی ہے، اگر یہ رطوبت کم ہو جائے تو خشکی، چھین اور درد محسوس ہونے لگتا ہے۔ اکثر اس کیفیت کی کوئی وجہ سمجھ نہیں آتی لیکن اس کا تعلق جوڑوں کے درد یا نقرش سے ہو سکتا ہے۔ کبھی کبھار اس کا سبب بعض دواؤں کا ذیلی اثر بھی ہو سکتا ہے۔ خصوصاً ان دواؤں کا جن سے منہ خشک ہونے لگتا ہے۔ مصنوعی آنسوؤں کے قطرے آنکھ میں ڈالنے سے افاقہ ہو جاتا ہے۔ اگر پونوں پر ورم آجائے اور پلکوں پر پھڑپھڑیاں جمنے لگیں تو اس کی وجہ یہ ہو سکتی ہے کہ آپ کو الرجی ہے، جس کا سبب اکثر آنکھوں کی کریم اور سنگھار کی دیگر چیزیں ہو سکتی ہیں۔ پلکوں کے ارد گرد پھڑپھڑیاں زیادہ تر تعدیے کی

وجہ سے ہوتی ہیں اور ان کی وجہ سے آنکھوں میں چھین بھی محسوس ہونے لگتی ہے، خصوصاً صبح کے وقت جب آنکھ کھلے۔ بے بی شیمپوں میں برابر کا گرم پانی ملا کر پپوٹوں کی صفائی کی جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔ یہ علاج دن میں دو بار مینے بھر کریں تو اچھا اثر ہوگا۔ اگر فائدی نہ ہو معالج سے رجوع کریں۔ اگر آپ کی بینائی میں تبدیلی ہو خصوصاً ایک آنکھ کی بینائی دوسری کی نسبت زیادہ متاثر ہو، اگر تیز روشنی سے آپ کی آنکھوں میں تکلیف ہو یا آنکھوں میں درد محسوس ہو تو فوراً آنکھوں کے معالج سے رجوع کریں۔ آنکھوں کا درد اور بینائی میں تبدیلی سبب موتیا کے باعث ہو سکتی ہے۔ اس کی وجہ پتلی یا قریے کا ورم بھی ہو سکتا ہے۔ اگر اس بیماری کا علاج نہ کیا جائے تو یہ شدت اختیار کر سکتی ہے۔

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

بانٹوا میمن برادری کے ضرورت مند طلبہ و طالبات کو



پروفیشنل تعلیم کے لیے اسٹراٹجی



زکوٰۃ فنڈز سے

بانٹوا میمن برادری کے وہ طلبہ و طالبات جو مالی وسائل نہ ہونے کے سبب اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے سے قاصر ہیں مثلاً ڈاکٹرز، وکیل، انجینئرز، چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ، آرکیٹیکٹ اس کے علاوہ دیگر ٹیکنیکل پروفیشنل کی اعلیٰ تعلیم حاصل کرنے کے خواہش مند اور ضرورت مند طالب علموں کے لیے بانٹوا میمن جماعت کی جانب سے مالی تعاون کیا جاتا ہے جو طلبہ و طالبات مالی سپورٹ حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ بانٹوا میمن جماعت سے رجوع کریں۔ نیک خواہشات کے ساتھ

محمد عمران محمد اقبال ڈنڈیا

فون 32728397 - 32768214

کنوینر ایجوکیشن کمیٹی
بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

پتہ: ملحقہ بانٹوا میمن جماعت خانہ، حور بائی حاجیانی اسکول،
یعقوب خان روڈ نزد راجہ میٹن کراچی

درختوں کی حفاظت کیجیے

درخت آپ کی صحت اور زندگی کی حفاظت کریں گے۔
درخت اُگائیے۔ درختوں کو نقصان نہ پہنچائیے۔
یہ ہوا صاف کرتے ہیں، سایہ دیتے ہیں



پاکستانی ادب 1947 - 2008ء

انتخاب شاعری - افسانہ گجراتی

گھریلو خاندانی زندگی اپنا کر اپنے معاشرے کو بدلنا ہوگا

لال، علی، چیلے، پیلے رنگ

کی خوشگوار زندگی سے دور رہنا ہوگا

گجراتی تحریر : آدم سومرو (مرحوم)، سابق چیف ایڈیٹر ماہنامہ ”پرستے“
گجراتی سینٹر جرنلسٹ، روزنامہ ملت گجراتی کے سابق سب ایڈیٹر

اردو ترجمہ : کھتری عصمت علی پتیل



Adam Soomro

خوبصورت، اسماٹ! ہینڈسم فنکار کاشف خان کے ہم شکل و صورت نوجوان مسلمان کی شکل، فنکار سے ملتی ہوئی تھی۔ جسم اور ڈیل ڈول کسی پہلوان جیسا۔ کسرتی بدن، بازوؤں کی مچھلیاں ابھری ہوئی، چال ڈھال ایسی کہ دیکھنے والا دیکھتا ہی رہ جائے۔ مسلمان تو اس کا ہم شکل تھا، بڑا مشکل اور الگ سا، مگر ہم سب نے اسے کاشف کا نام دیا تھا۔ ممکن ہے یہ نام اس لیے دیا گیا ہو کہ یہ کاشف خان کے چہرے سے ملتا جلتا تھا۔ مسلمان کسی فلمی ہیرو سے کم نہیں تھا۔ اس کے اندر ایک خاص بات یہ تھی کہ وہ سال میں غیر ملکوں کے دس بارہ چکر ضرور لگا تھا۔ اسے ملکوں ملکوں پھرنے اور دیس بدیس دیکھنے کا بہت شوق تھا۔ جب بھی وہ کسی نئے شہر کی سیر کرتا تو ان بھی مقامات کے مشاہدات اور تجربات ساتھ لے کر آتا تھا۔ اس وقت کاشف (مسلمان) کی عمر 30 برس ہو چکی تھی مگر اس نے بھی کاشف خان کی طرح ہی شادی نہیں کی تھی۔

کیوں! اس کا جواب کسی کے پاس نہیں تھا۔ اگر کوئی اس سے یہ سوال پوچھتا تو خوب مسلمان اسے ٹال جاتا اور شادی کے حوالے سے پوچھے جانے والے ہر سوال کا جواب دینے سے گریز کرتا تھا۔ اس کے اپنے خاندان میں کئی لڑکیاں اس سے شادی کی خواہش مند تھیں۔ بہت سے خاندان اسے اپنا داماد بنانے کے خواہش مند تھے۔ حالانکہ ان میں سے کوئی بھی یہ نہیں جانتا تھا کہ کاشف کا ذریعہ معاش کیا ہے، وہ غیر ملکوں کے چکر کیوں اور کیسے لگاتا ہے۔ اس سفر کے اخراجات کس طرح پورے کرتا ہے، تاہم اس کی ہیرو والی ایج اور پرکشش شخصیت کی وجہ سے وہ اسے اپنا داماد بنانا چاہتے تھے۔ مگر کاشف نے کبھی کسی لڑکی کے لیے پسندیدگی کا اظہار نہیں کیا اور اسی لیے اس سے شادی کی خواہش مند لڑکیاں کئی کئی بچوں کی مائیں بن چکی تھیں جبکہ کاشف خان ابھی تک کنوارا تھا۔ کچھ لوگوں کا خیال تھا کہ مسلمان ایک ہر جائی انسان ہے۔ اسے گھاٹ گھاٹ کا پانی پینے کی عادت پڑ گئی ہے۔

غیر ملکی خواتین نے اسے اپنے سحر میں کچھ اس طرح جکڑا تھا کہ اسے اپنے ملک کی لڑکیاں بولگتی تھیں اسی لیے وہ کسی پاکستانی عورت کی طرف متوجہ نہیں ہوتا اور نہ شادی کے بکھیڑے میں پڑنا چاہتا ہے۔ وہ ایسا تیل بن چکا تھا جو کسی ایک کھونٹے سے بندھا نہیں رہ سکتا۔ کاشف خان نے غیر ملکوں کے اتنے چکر لگائے تھے کہ اس کے پاس ان ملکوں کے حوالے سے متعدد تجربات بھی جمع ہو گئے تھے اور بے شمار کہانیاں بھی۔ ایک بار اس نے غیر ملک کے حوالے سے اپنا ایک انوکھا تجربہ اور ایک عجیب و غریب واقعہ بیان کیا تھا۔ یہ ان دنوں کی بات ہے کہ جب اسے غیر ملکی دوروں کا شوق نیا نیا لگا تھا۔ اس نے جو واقعہ سنایا، وہ ہم اسی کی زبانی بیان کر رہے ہیں۔ کاشف خان نے یہ قصہ اس طرح سنایا:

یہ ان دنوں کی بات ہے جب میں لندن کے دورے پر تھا اور پیکا ڈیلی کے علاقے میں عارضی طور پر رہ رہا تھا۔ یہاں آکر میں بڑی مشکل میں پھنس گیا تھا۔ جس کے بلاوے پر میں یہاں آیا تھا وہ مجھے ملی نہیں تھی اور کوئی عارضی یا معمولی ملازمت ہاتھ نہیں لگ رہی تھی۔ میری جیب آہستہ آہستہ خالی ہوتی جا رہی تھی۔ مگر مختلف ملکوں کی خواتین کے حسن کی خوشبوؤں سے پیکا ڈیلی کا علاقہ مہک رہا تھا اور ان نازنینوں کے جلوے کسی کو بھی پاگل کرنے کے لیے کافی تھے۔ میں بھی اپنی آنکھوں کو ان خواتین کے حسن دیکھ رہا تھا۔ مگر یہ حسن اور رنگ مجھے پاگل کیے جا رہے تھے، اتنے میں ایک ایسی حسینہ نظر آئی جسے دیکھ کر مجھے ایسا لگا جیسے ہمارا جنم جنم کا ساتھ ہو۔ نہ جانے کیوں وہ مجھے شناسا لگی اور ایسا محسوس ہوتا رہا جیسے ہم دونوں ایک دوسرے کو جانتے ہیں۔ میں نے لاکھ چاہا کہ اسے نظر انداز کر کے آگے بڑھ جاؤں مگر میرا جسم گویا پتھر کا ہو چکا تھا۔ دل کہہ رہا تھا کہ اس سے تعارف حاصل کیا جائے مگر دماغ کہہ رہا تھا کہ یہ بہت بڑے نقصان کا سودا ہے۔ وہ حسینہ گویا دودھ اور شہد سے بنی ہوئی تھی۔ اس کی آواز میں ساری دنیا کے رس گھلے ہوئے محسوس ہو رہے تھے۔ اس کی مسکراہٹ میں غضب کی کشش تھی۔

وہ مسکرائی تو میں بھی مسکرایا، اس نے دل فریب انداز سے دیکھا

تو میں نے بھی اس انداز سے اس کو دیکھا۔ پھر وہ مجھ سے مخاطب ہوئی: ”ویووانٹ ٹو انجوائے ودھ می؟“ (کیا تم میرے ساتھ وقت گزارنا چاہتے ہو؟) شاپنگ کرنا پسند کرو گے اس خواتین کو انکار کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تھا اور اتنی کھلی آفر کے بعد تو انکار کرنا بے وقوفی تھی مگر جیب میں معمولی رقم تھی۔ وہ بھی صرف دو پاؤنڈ۔ اس لیے میں نے دل پر پتھر رکھ کر انکار میں سر ہلاتے ہوئے کہا: ”سوری۔ آئی ہیو نو منی“۔ (معذرت چاہتا ہوں۔ میرے پاس رقم نہیں ہے)۔ نہ شاپنگ کر سکتا ہوں نہ شاپنگ کر سکتا ہوں۔

”نیو مائنڈ“۔ (کوئی بات نہیں) یہ کہہ کر اس نے میرا ہاتھ

پکڑ لیا۔ میرے لیے اس کی پیشکش حیران کن تھی۔ غرض یہ کہ میں اس کے ساتھ چل دیا۔ اس سے یہ بھی نہ پوچھ سکا کہ وہ مجھ پر اس قدر مہربان کیوں ہے اور نہ میرے ذہن میں اس کی طرف سے کوئی شک یا شبہ پیدا



ہوا کہ وہ کہیں مجرموں کی ساتھی تو نہیں ہے اور وہ مجھ پر مہربان تھی میرے لیے اتنا ہی کافی تھا۔
مگر حیرت کی اس وقت انتہا نہیں رہی جب اس دو شیزہ نے ”تھینکس“ (نہیں۔ شکریہ) کہتے ہوئے میرا وہ نوٹ واپس کر دیا۔ میں
ششدر رہ گیا۔ وہ مسکراتی نظروں سے میرے خلوص سے لطف اندوز ہوتی رہی، مگر ابھی اس کو مجھے مزید حیران کرنا تھا اور یہ مرحلہ اس وقت درپیش
ہوا جب اس نے اپنا پرس اٹھایا اور اس میں سے دس پاؤنڈ کا نوٹ نکال کر میری طرف بڑھایا اور کہا ”دس از فور یو گفٹ“۔ (یہ تمہارے لیے تحفہ
ہے)۔ دو تین ہفتے اسی طرح گزر گئے۔ میں ہر روز شام کو پیکا ڈیلی کا چکر لگاتا تھا۔ مجھے اس میربان کی تلاش تھی مگر وہ مجھے پھر کبھی دکھائی نہیں
دی۔ جہاں میں رہائش پذیر تھا وہاں بڑی تعداد یا تو ریٹائرڈ لوگوں پر مشتمل ہوتی تھی یا ایسے لوگوں پر جن کے ساتھ فیملی کا کھیڑا نہیں ہوتا تھا۔ لوگ
ایک دوسرے کے ہمدرد اور دکھ درد میں شریک رہنے والے تھے۔ آج بھی ہم گھر بیلو خاندانی زندگی اور غلط رسم و رواج بدل کر خوش گوار زندگی اپنا کر
لال، نیلے اور پیلے کردار سے بچ سکتے ہیں۔ (شکریہ: کتاب ”پاکستانی گجراتی ادب“ شائع کردہ: اکادمی ادبیات پاکستان اسلام آباد)



بانٹو امین جماعت رحمت کراچی

زکوٰۃ اور مالی عطیات کے سلسلے میں اپیل

الحمد للہ بانٹو امین جماعت (رجسٹرڈ) کی مجموعی کارکردگی آپ کے بہترین تعاون اور کارکنوں کی انتھک کوششوں سے زیادہ بہتر
ہے۔ اگر ہم اپنی جماعت کی کارکردگی کا مختصر سا جائزہ لیں تو ہمیں یہ جان کر خوشی ہوگی کہ پچھلے سالوں میں جماعت نے آپ کے تعاون کی
وجہ سے خصوصاً مالی امداد میں کافی اضافہ کیا ہے۔ آپ کی جانب سے دی جانے والی زکوٰۃ اور مالی معاونت کی رقوم برادری کے غریب
ضرورت مند بھائیوں اور بہنوں کی شادی مدد، آباد کاری، مالی امداد اور تعلیمی امداد کے سلسلے میں بانٹو امین جماعت کو بھجوانے کی گزارش
کرتے ہیں۔ آئیے ہم سب مل کر جماعت کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیں اور اس ضمن میں ہم آپ سے بھرپور اپیل کرتے ہیں کہ آپ
ہمارے ساتھ تعاون کریں اور امداد کو جاری و ساری رکھنے کے لئے بڑھ چڑھ کر امدادیں۔ شکریہ

آپ کے تعاون کا طلب گار

انور حاجی قاسم محمد کا پڑیا

اعزازی جنرل سیکریٹری بانٹو امین جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

پتہ: بلتھہ بانٹو امین جماعت خانہ، حور بانی حاجیانی اسکول، یعقوب خان روڈ نزد لاجہ میٹنیشن کراچی

Website : www.bmj.net

E-mail: bantvamemonjamat01@gmail.com

فون نمبر: 32728397 - 32768214

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

کمپیوٹرائزڈ کارڈ

کے سلسلے میں ضروری ہدایت



چھان بین کے لئے (For Scrutiny Purpose)

کمپیوٹرائزڈ کارڈ کے لئے نیچے دیئے ہوئے دستاویزات جمع کرانے ہوں گے۔

☆ درخواست گزار کے CNIC کارڈ کی کاپی

☆ والد کا بانٹوا میمن جماعت اور CNIC کارڈ کی فوٹو کاپی یا

☆ والد کے انتقال کی صورت میں Death Certificate اور بھائی/چچا (خونی رشتہ دار) کا بانٹوا میمن جماعت

اور CNIC کارڈ کی فوٹو کاپی

☆ درخواست گزار کی دو عدد فوٹو 1x1

شادی شدہ ممبران کے لئے

☆ نکاح نامہ کی فوٹو کاپی یا تاریخ اور اگر درخواست گزار صاحب اولاد ہو تو بچوں کے ”ب فارم“ کی فوٹو کاپی اور

18 سال سے بڑوں کی CNIC کی فوٹو کاپی

☆ بیوی یا شوہر کے CNIC کارڈ کی فوٹو کاپی

☆ دستاویزات مکمل نہ ہونے کی صورت میں فارم جمع نہیں کیا جائے گا۔

آپ سے تعاون کی گزارش کی جاتی ہے

سکندر محمد صدیق اگر

کنوینر لائف ممبر شپ کمیٹی

بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی



اسکول کا بستہ

☆ ڈاکٹر پہلوان سے آپ کا کندھا کیسے اتر گیا؟ پہلوان: جی بس غلطی سے اپنے بچے کے اسکول کا بستہ اٹھالیا تھا۔

نوٹ بک

☆ ماں: بیٹا! نوٹ بک کسے کہتے ہیں؟ بیٹا: وہ بک جس میں نوٹ ہی نوٹ بھرے ہوں۔

بچہ

☆ ڈاکٹر بچے کو پانی دینے سے پہلے اہال لیا کریں۔ بچے کا باپ وہ تو ٹھیک ہے مگر ڈاکٹر صاحب! بچہ اہالنے سے مر تو نہیں جائے گا؟

عقل مند

☆ ایک بچہ دوسرے بچے سے (خوش ہو کر) میں نے سنا ہے کہ تم دوسرے بچوں سے یہ کہتے ہو کہ میں بہت ذہین اور عقل مند ہوں۔ دوسرا بچہ: کیا کہوں دوست! یہ جھوٹ بولنے کی عادت ختم ہو کے ہی نہیں دیتی۔

گلاب جامن

☆ ڈاکٹر صاحب نے حلوائی کی دکان پر بڑے بڑے حروف میں لکھا دیکھا ہمارے گلاب جامن میں دوسری تمام دکانوں سے کم کیلوریز ہوتی ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے حیرت سے پوچھا: وہ کیسے؟ میرے گلاب جامن دوسری تمام دکانوں سے چھوٹے ہوتے ہیں۔ حلوائی نے بروہاری سے جواب دیا۔

حلوہ پوری

☆ ڈاکٹر (مریض سے): ناشتا کر کے آئے ہو؟ مریض: کیوں ڈاکٹر صاحب! آپ مجھے حلوہ پوری کھلائیں گے؟

انعام

☆ نوکر (مالک سے جو بھلکدو تھا): صاحب اس آدمی کے سر پر دس لاکھ کا انعام ہے۔ مالک: میاں! اس کے سر پر تو بال بھی نہیں، یہ تو گنجا



اسپتال

☆ گڑیا: میرے ابو اسپتال میں ہیں۔ رانی: اوہ! سن کر افسوس ہوا۔ ویسے انہیں کیا ہوا ہے؟ گڑیا: کچھ نہیں اب ڈاکٹر اسپتال میں نہیں ہوگا تو اور کہاں ہوگا۔

صبر

☆ اف یہ وہ دانت نہیں ہے جو مجھے نکلوانا تھا۔ مریض نے درد سے کراہتے ہوئے کہا۔ ڈاکٹر نے سنی ان سنی کرتے ہوئے کہا: صبر کرو ایک ایک کر کے اسی طرف آ رہا ہوں۔

دال

☆ فقیر مجھے کھانے کے لیے کچھ دو۔ کنجوس: کل کی دال کھاؤ گے؟ فقیر ہاں کھالوں گا۔ کنجوس: ٹھیک ہے کل اسی وقت آ جانا۔

دادی

☆ چند دوستوں نے پکنک کا پروگرام بنایا۔ ان میں ایک لڑکا کسی دکان میں کام کرتا تھا۔ اسے ڈر تھا کہ مالک کل چھٹی نہیں دے گا اس نے اپنے ساتھی سے کہا: کل تم دکان پر گیارہ بجے آنا اور مالک سے کہنا کہ میری دادی فوت ہو گئی ہیں۔ اس طرح مجھے چھٹی مل جائے گی۔ وہ لڑکا نوبے ہی دکان پر آ گیا اور دکاندار سے کہا: مجھے ایک ضروری کام سے جانا تھا، اس لیے میں جلدی آ گیا ہوں۔ آپ کے ہاں ایک لڑکا حامد کام کرتا ہے، گیارہ بجے اس کی دادی انتقال ہوگا اس لیے براہ کرم اسے گیارہ بجے چھٹی دے دیں۔

کہ تم نے گائے پر لفظ بہ لفظ وہی مضمون لکھا ہے جو پچھلے سال تمہارے بھائی نے لکھا تھا؟ شاگرد: جناب! ہمارے گھر میں ایک ہی گائے ہے اور میں نے بھی اسی پر مضمون لکھا ہے۔

شریت

☆ استاد (شاگرد سے) چینی اور مصری میں کونسی خاصیت مشترک ہے؟ شاگرد: جناب دونوں شربت بنانے کے کام آتے ہیں۔

نوجوان

☆ استاد (شاگرد سے) لفظ نوجوان پر جملہ بناؤ۔ شاگرد: میرے دوست کے نوجوان بھائی ہیں۔

چھت

☆ استاد (شاگرد سے) چھت کو جملے میں استعمال کرو۔ شاگرد: ایک لڑکا زمین پر گر پڑا۔ استاد (جھلا کر) اس میں چھت کہاں ہے؟ شاگرد: پتنگ اڑاتے ہوئے چھت سے ہی تو گرا ہے۔

معمولی

☆ استاد (شاگرد سے) لفظ معمولی کو جملے میں استعمال کرو۔ شاگرد: رشید کی ماں مولیٰ بہت شوق سے کھاتی ہے۔

آنکھ

☆ احمد (ارشاد سے) یار مجھے لگتا ہے کہ میری بے خوابی بڑھتی جا رہی ہے۔ ارشد: تمہیں یہ احساس کیسے ہوا؟ احمد: کل کلاس میں میری دو مرتبہ آنکھ کھلی تھی۔

نصیحت

☆ ماں پریشان ہو کر: ”بیٹا! تم آج اس طرح رک رک کر کیوں چل رہے ہو، کیا پاؤں میں تکلیف ہے؟“ بیٹا (معصومیت سے) ”نہیں ماں! میں دادا کی نصیحت پر عمل کر رہا ہوں۔ انہوں نے کل ہی کہا تھا کہ مجھے ابھی سے سوچ سمجھ کر قدم رکھنے کی عادت ڈالنی چاہیے۔“

ہے۔

کوا

☆ پہلا شخص (دوسرے سے): تمہارے بیٹے نے مجھے چیل بولا ہے۔ دوسرا شخص: آنے دو اس کو میں نے اسے کوا بولنے کا کہا تھا۔

تنخواہ

☆ مالک گانا گارہا تھا: میں تیرا شہر چھوڑ جاؤں گا۔ نوکر: صاحب شہر چھوڑنے سے پہلے میری تنخواہ دے دینا۔

بلبل

☆ استاد (شاگرد سے): انگریزی میں بیل کو بل کہتے ہیں۔ بتاؤ بل کی جمع کیا ہے؟ شاگرد: بلبل۔

تعریف

☆ مالک (نوکر سے): ڈاکو کی تعریف کرو۔ نوکر: صاحب! چور ڈاکو تعریف کے قابل کہاں ہوتے ہیں۔

جادوگر

☆ پہلا لڑکا (دوسرے سے) ہمارے علاقے کے کونسلر جادوگر ہیں۔ دوسرا لڑکا: وہ کیسے؟ پہلا لڑکا: میں جب بھی ان سے اپنی ملازمت کا کہتا ہوں وہ غائب ہو جاتے ہیں۔

انناس

☆ ایک شخص فرنیچ زبان سیکھنے کا دعویٰ کر رہا تھا۔ دوسرے شخص نے اس سے پوچھا: فرنیچ زبان میں انناس کو کیا کہتے ہیں؟ پہلا شخص: انناسو۔

وکیل

☆ پلیمبر نے وکیل سے کہا: سر! پانچ نیا ڈالا جائے گا، اس پر سات سو روپے خرچ آئے گا۔ وکیل نے حیرت سے کہا: سات سو روپے! اتنا تو ہم وکیل ہو کر نہیں کماتے۔ پلیمبر بولا: جب میں وکیل تھا تو میں بھی نہیں کماتا۔ اسی لیے یہ کام شروع کیا ہے۔

گائے

☆ استاد نے کاپی چیک کرتے ہوئے اپنے شاگرد سے کہا: تعجب ہے

صحت کے لئے واگ ضروری ہے

روزانہ دس ہزار قدم

برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کا کہنا ہے کہ روزانہ دس ہزار قدم (تقریباً پانچ میل) چل لیا جائے تو جسم کی چربی کم ہو جاتی ہے اور دل صحت مند رہتا ہے۔ بعض ماہرین یہ بھی کہتے ہیں کہ روزانہ اتنا چل لینے کے بعد نہ تو ورزش گھر (جیم خانہ) جانے کی ضرورت ہے اور نہ ڈانٹنگ کی۔ واگ یا تیز قدمی کرنے سے مٹاپے سے بچا جاسکتا ہے، کولیسٹرول کم کیا جاسکتا ہے، عضلات مضبوط ہوتے ہیں اور دل اور شریانوں کے نظام کو تقویت ملتی ہے۔ اس طرح مرض قلب اور حملہ قلب کا خطرہ گھٹ جاتا ہے۔ واگ سے ہڈیوں کی گنجانیت (سوناٹی) بڑھتی ہے جس کی وجہ سے ہڈیوں کے خستہ ہونے اور ٹوٹنے کا امکان کم ہو جاتا ہے۔ چہل قدمی سے فشارِ خون میں بھی کمی آتی ہے۔ شریانوں یا رگوں پر دباؤ کم ہو جانے سے دماغ میں رگ پھٹنے کا خطرہ کم ہو جاتا ہے اور اس طرح فالج کا امکان بھی کم ہو جاتا ہے۔

واگ کرنے سے جسم میں Endorphins پیدا ہوتے ہیں اور یہ کیمیائی مادے قدرتی طور پر دباؤ کم کرنے اور پستی اور تشویش بھی گھٹاتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ ورزش کے بعد لوگ، بہتری محسوس کرتے اور اچھی نیند سوتے ہیں۔ واگ کرنے سے بوڑھے لوگوں کے جسم میں لوج پیدا ہوتا ہے جو انہیں روزمرہ کے کاموں میں مدد دیتا اور اس قابل بناتا ہے کہ وہ بحفاظت سیرھیاں چڑھ سکیں اور سڑک پار کر سکیں۔ واگ کے سلسلے میں اہم بات یہ ہے کہ آپ کس طرح کی واگ یا چہل قدمی کرتے ہیں۔ برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کی ایک ماہر کے مطابق روزانہ اگر ہم دس ہزار قدم کا ٹارگٹ رکھیں تو اس میں آدھے گھنٹے کی باقاعدہ واگ شامل ہونا چاہیے اور باقی ادھر ادھر چلنا پھرنا۔ یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ واگ اور چلنے پھرنے کے دوران ہمارے جسم کے کتنے حرارے جلتے ہیں؟ اس کا انحصار جسم کے وزن، فاصلے زمین کی سطح اور چڑھائی یا ڈھلوان پر ہے۔ قاعدے کے لحاظ سے ایک ہلکے بدن کے انسان کو اتنے ہی حرارے جلانے کے لئے بھاری بدن والے کے مقابلے میں زیادہ دور چلنا پڑے گا۔ عام طور سے ایک آدمی تقریباً روزانہ ساڑھے چار ہزار قدم چلتا ہے۔ دس ہزار قدم کا ٹارگٹ لوگ مشکل ہی سے حاصل کر پاتے ہیں۔ بہر حال رفتہ رفتہ اپنی واگ کو بڑھانا چاہیے۔ بہتر ہوگا کہ آپ ایک قدم پیم (Pedometer) خرید لیں اور اسے اپنے جسم کے ساتھ لگائے رکھیں۔ اس طرح آپ اپنے قدموں کی گنتی بھی کر سکیں گے، اور آپ کو اپنا ٹارگٹ پورا کرنے کی ترغیب بھی ملے گی۔ یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ پیڈومیٹر کی وجہ سے اکثر لوگوں نے چند روز میں ہی اپنا ٹارگٹ حاصل کر لیا۔

اپنی گاڑی سپر مارکیٹ سے تھوڑے فاصلے پر کھڑی کیجئے اور تھوڑا سا فاصلہ پیدل طے کر لیجئے۔ بڑی عمارتوں میں لفٹ یا برقی سیڑھی کے بجائے زینہ استعمال کیجئے۔ دن میں جب بھی فرصت ملے دو بار دس دس منٹ واگ کر لیجئے۔ خواتین گھروں میں آگے پیچھے ہلکے ہلکے ہواگ کر یہ ہدف پورا کر سکتی ہیں۔ فاصلہ ایک میل سے کم ہو تو سواری کے بجائے پیدل چلنے کی کوشش کیجئے۔ ایک دم دس ہزار قدم واگ کرنے کے بجائے کافی کم فاصلے سے شروع کریں اور پھر پانچ پانچ سو قدم بڑھا کر کچھ دن میں اپنا ٹارگٹ پورا کریں۔ آپ کی اطلاع کے لئے بتادیں کہ فاضل دو ہزار قدم چلنے میں پندرہ منٹ لگیں گے اور سو حرارے چلیں گے۔ دو ہزار قدم ایک میل کے برابر ہوتے ہیں۔



مارچ 2020ء

تاریخ	اسمائے گرامی	نمبر شمار
2 مارچ 2020ء	احمد رضا محمد یوسف عبدالستار دیوان کارشہ عروج عبدالشکور محمد موسیٰ دھاروا ڈوالا سے طے ہوا	1
4 مارچ 2020ء	محمد عادل نوید عبدالرزاق تھا پلا والا کارشہ عریشا فیصل حاجی موسیٰ ہنکھیرا سے طے ہوا	2
5 مارچ 2020ء	محمد علی محمد مناف اللہ رکھا سورتی کارشہ زینب محمد اسلم علی محمد بھوری سے طے ہوا	3
5 مارچ 2020ء	طلحہ محمد منیر رحمت اللہ میاری والا کارشہ صدیقہ اشفاق احمد عبدالرزاق گوگن سے طے ہوا	4
6 مارچ 2020ء	ابراہیم محمد انیس قاسم کسباتی کارشہ اقصیٰ بانو محمد جہانگیر عبداللہ موسانی سے طے ہوا	5
9 مارچ 2020ء	شہر وز عبدالصمد عبدالعزیز مائڈ ویا کارشہ فاطمہ حاجی جنید ابا علی بلوانی سے طے ہوا	6
10 مارچ 2020ء	حمزہ محمد حنیف رحمت اللہ پادیڈی والا کارشہ سارہ حاجی محمد اسلم عبدالستار جاگڑا سے طے ہوا	7
10 مارچ 2020ء	ارسلان محمد صدیق عبداللہ دھامیا کارشہ علیشا محمد عارف ابو بکر دھوراجی سے طے ہوا	8
11 مارچ 2020ء	عبدالقادر محمد اشفاق عبدالستار سوڈھا کارشہ مہر و نساء محمد فاروق پونس موتی سے طے ہوا	9
13 مارچ 2020ء	ادیس محمد طائف محمد رفیق نانڈیا والا کارشہ علینا عدنان امان اللہ سانڈھی والا سے طے ہوا	10
13 مارچ 2020ء	نواد عباس نور محمد چٹنی کارشہ آمنہ محمد عابد محمد ہارون چھا پلا سے طے ہوا	11
13 مارچ 2020ء	محمد تنزیل عبدالرزاق ہاشم سورتی کارشہ مسکان سمیل عبدالغفار جاگڑا سے طے ہوا	12
14 مارچ 2020ء	محمد علی محمد سراج عبدالحبیب کوڑیا کارشہ شیرین بانو عبدالقادر احمد ملا سے طے ہوا	13
18 مارچ 2020ء	محمد مدنی محمد زکریا محمد اسماعیل مائے مئی کارشہ عائشہ محمد اشرف یوسف کھانانی سے طے ہوا	14
18 مارچ 2020ء	رمیز محمد اشرف محمد موسیٰ بکھائی کارشہ سیکینہ محمد شعیب عبدالستار وپچی سے طے ہوا	15
18 مارچ 2020ء	محمد بلال محمد جاوید حبیب ایدھی کارشہ انعم عبدالعزیز عبدالغفار پیرا سے طے ہوا	16
19 مارچ 2020ء	محمد حسین محمد یوسف محمد صدیق گنگ کارشہ ربیعہ عبدالرزاق جان محمد گوگیتا سے طے ہوا	17

تاریخ	اسمائے گرامی	نمبر شمار
19 مارچ 2020ء	محمد بلال محمد یوسف عبداللطیف مدراس والا کا رشتہ انعم عبدالرزاق عبدالعزیز مارواڑی سے طے ہوا	18
19 مارچ 2020ء	حزہ عبدالحمید حاجی اسماعیل اگر کا رشتہ رقبہ محمد امین عبدالرزاق تھا پلا والا سے طے ہوا	19
19 مارچ 2020ء	ایق نوید عبدالرزاق تھا پلا والا کا رشتہ شمرہ ثاقب ہارون کیسویا سے طے ہوا	20
20 مارچ 2020ء	عبدالقادر محمد یعقوب عبدالستار بیھوت کا رشتہ فاطمہ محمد اقبال عبدالستار ناٹریا والا سے طے ہوا	21
20 مارچ 2020ء	نہمان محمد نجیب احمد ڈھیسڈ یا کا رشتہ آمنہ محمد اقبال محمد عمر بھوری سے طے ہوا	22
21 مارچ 2020ء	عبدالباسط محمد سلیم حاجی عبدالستار کھانانی کا رشتہ ارم محمد اقبال عبدالنقی سے طے ہوا	23
24 مارچ 2020ء	اسامہ عبدالرؤف عبدالنجیب بکھائی کا رشتہ مریم محمد یونس حاجی رحمت اللہ کھانانی سے طے ہوا	24

2 ظلم کرنے والے (سورۃ آل عمران: 140)	1 فساد پھیلانے والے (سورۃ المائدہ: 64)
4 تکبر کرنے والے اور شیخی خور (سورۃ النسا: 36)	3 حد سے تجاوز کرنے والے (سورۃ البقرہ: 190)
6 خیانت کرنے والے (سورۃ النساء: 107)	5 اسراف کرنے والے (سورۃ الاعراف: 31)
8 گھمنڈ کرنے والے (سورۃ النحل: 23)	7 بد عہدی کرنے والے (سورۃ الانفال: 58)
10 اترانے والے (سورۃ القصص: 76)	9 ناشکری اور گناہ کرنے والے (سورۃ البقرہ: 276)



اللہ ہی

کو پاپسند

لوگ





مارچ 2020ء

تاریخ	اسمائے گرامی	نمبر شمار
یکم مارچ 2020ء	بلال محمد اقبال عبدالشکور بدو کی شادی اقر عبدالستار محمد اسحاق جٹ سے ہوئی	1
یکم مارچ 2020ء	محمد فہمین محمد اشرف کھڑیا کی شادی سندس محمد اشرف حبیب آدم سے ہوئی	2
یکم مارچ 2020ء	مبین الطاف محمد احمد غازی پورہ کی شادی سدرہ عثمان نور دیا سے ہوئی	3
5 مارچ 2020ء	احمد عبدالرزاق ولی محمد کندوئی کی شادی آسیہ حاجی انیس حاجی اسماعیل ایدھی سے ہوئی	4
6 مارچ 2020ء	محمد علی مناف عبدالعزیز جاگڑا کی شادی رابعیہ محمد حنیف محمد ہاشم سے ہوئی	5
8 مارچ 2020ء	محمد عظیم الطاف حبیب چاٹریا کی شادی اسماء مناف اباعلی کوٹریا سے ہوئی	6
8 مارچ 2020ء	محمد سنین محمد شعیب جان محمد واگیر کی شادی زینب کاشان حاجی عبدالقادر ساملا سے ہوئی	7
8 مارچ 2020ء	کاشف امتیاز ولی محمد راہڈیا کی شادی انسا محمد علی محمد عمر گلا سے ہوئی	8
8 مارچ 2020ء	محمد جنید محمد مناف اباعلی کوٹریا کی شادی عائشہ محمد حنیف عزیز واگیر سے ہوئی	9
8 مارچ 2020ء	احمد محمد ہارون عبدالرزاق موسانی کی شادی عائشہ سلیم حاجی موسی بھٹڈا سے ہوئی	10
8 مارچ 2020ء	محمد سمیر ناصر احمد ابراہیم جاگڑا کی شادی آسیہ حاجی الیاس عیسیٰ ملک سے ہوئی	11
10 مارچ 2020ء	محمد علی محمد مناف اللہ رکھا سورتی کی شادی زینب محمد اسلم علی محمد بھوری سے ہوئی	12
13 مارچ 2020ء	شاداب سکندر اسماعیل پوپٹ پوپٹ کی شادی انوشا جعفر عبدالغفار بلوانی سے ہوئی	13
13 مارچ 2020ء	عبدالحفیظ محمد شعیب حاجی عزیز بکریا کی شادی سارہ بانوشیر اسماعیل دیوان سے ہوئی	14
13 مارچ 2020ء	معظم مناف عبدالعزیز لدھا کی شادی ام حبیبہ محمد فیصل عبدالرحمن گھانی والا سے ہوئی	15
13 مارچ 2020ء	محمد یحییٰ محمد حنیف محمد داؤد پوپٹ پوپٹ کی شادی توہاب عبدالصمد محمد اقبال موسانی سے ہوئی	16

تاریخ	اسمائے گرامی	نمبر شمار
13 مارچ 2020ء	حزہ محمد یاسین اباحسین ایدھی کی شادی مہوش محمد انیس عبدالکریم ڈانگڑا سے ہوئی	17
13 مارچ 2020ء	مرتضیٰ محمد فیروزہ عبدالعزیز جاگڑا کی شادی ماہم نعم یونس کا پڑیا سے ہوئی	18
13 مارچ 2020ء	محمد تنزیل محمد رفیق عثمان کونلا ناولا کی شادی فاطمہ محمد وسیم عبدالستار پا جوڑ والا سے ہوئی	19
14 مارچ 2020ء	حمیر حنیف آدم دوچکی کی شادی صوفیہ محمد سلیم عبدالغفار واڈی والا سے ہوئی	20
15 مارچ 2020ء	نعمان عمر محمد امین اباعمر گلا کی شادی حافظہ اریبہ حاجی محمد خرم حاجی محمد یوسف جاگڑا سے ہوئی	21
15 مارچ 2020ء	فہد محمد فاروق ولی محمد شیر ڈی والا کی شادی عائشہ محمد یوسف حاجی اقبال اولیاء سے ہوئی	22
15 مارچ 2020ء	حذیقہ عمران اباعلی سرمہ والا کی شادی اقصیٰ محمد عامر عبدالستار بہریا سے ہوئی	23
16 مارچ 2020ء	حارث محمد جاوید عبدالستار موسانی کی شادی اقصیٰ نوید عبدالمجید دھوراجی سے ہوئی	24
16 مارچ 2020ء	اسامہ محمد یوسف عبدالرحمن کھانانی کی شادی ماریہ محمد نسیم عبدالستار کاس سے ہوئی	25
16 مارچ 2020ء	سلمان محمد فاروق محمد صدیق دوچکی کی شادی امین محمد ایاز رحمت اللہ بلوانی سے ہوئی	26
19 مارچ 2020ء	محمد عزیز محمد عارف اباعمر ایدھی کی شادی انیلا محمد علی عبدالرحمن چٹنی سے ہوئی	27
19 مارچ 2020ء	باسط علی نجیب شریف جاگڑا کی شادی اریبہ عمران محمد سلیمان کوٹریا سے ہوئی	28
19 مارچ 2020ء	بلال ادیس اباعمر کوٹھاری کی شادی آمنہ عرفان اقبال پولانی سے ہوئی	29
19 مارچ 2020ء	نعمان یوسف عبدالستار بھڈا کی شادی امین فاروق ابو بکر کھانانی سے ہوئی	30
20 مارچ 2020ء	عمار زکریا حسین بھوری کی شادی اقرالطاف سلیمان کسبانی سے ہوئی	31
20 مارچ 2020ء	محمد حامد محمد توفیق عبدالستار موسانی کی شادی سمیعہ عبدالمجید عبدالغفار پوپٹ پوترا سے ہوئی	32
29 مارچ 2020ء	عباس امتیاز ولی محمد راہڑیا کی شادی عائشہ گل کیل ہارون دیوان سے ہوئی	33
27 مارچ 2020ء	سلمان یونس سلیمان ہدی کی شادی سدرہ امین عبدالعزیز جاگڑا سے ہوئی	34
27 مارچ 2020ء	محمد مدثر محمد حسین جان محمد بلوانی کی شادی آمنہ محمد ایوب محمد ہارون ناخدا سے ہوئی	35

پانچواں میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی کے منسبوں اور
سرگرمیوں کے متعلق آپ کی واقفیت ضروری ہے

بانٹو میمن برادری کے بچوں کا رشتہ دیگر برادری میں طے ہوا

مارچ 2020ء

تاریخ	اسمائے گرامی	نمبر شمار
4 مارچ 2020ء	فیضان فاروق محمد حسین منجلا کا رشتہ عائشہ محمد ادریس عبداللہ موسانی سے طے ہوا	1
9 مارچ 2020ء	عبدالقادر عبداللطیف علی محمد بگام کا رشتہ کومل عبدالرؤف نور محمد کھانانی سے طے ہوا	2

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

کوئی تم سے بھلائی کی امید رکھے تو اسے مایوس مت کرو
کیونکہ لوگوں کی ضرورتوں کا تم سے وابستہ ہونا
تم پر اللہ کی عنایت ہے۔



میرے حقوق کیا ہیں

- ☆ میں اڑ نہیں سکتا کیونکہ ہوا بے حد آلودہ ہے۔
- ☆ میں تیز نہیں سکتا کیونکہ پانی بے حد آلودہ ہے۔
- ☆ میں کیا کر سکتا ہوں؟ میرا کوئی مستقبل ہے؟





بانٹوا انجمن حمایت اسلام کی جانب سے موصولہ مرحومین کی فہرست کا گجراتی سے ترجمہ

یکم مارچ 2020ء --- 31 مارچ 2020ء ٹیلی فون نمبر: بانٹوا انجمن حمایت اسلام 32202973

تعزیت: ہم ان تمام بھائیوں اور بہنوں سے دلی تعزیت کرتے ہیں جن کے خاندان کے افراد اللہ رب العزت کے حکم سے انتقال کر گئے۔ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ جملہ مرحومین کی مغفرت فرمائے۔ ان کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے (آمین)

صدر، جنرل سیکریٹری اور اراکین مجلس منتظمہ بانٹوا میمن جماعت (رجسٹرڈ) کراچی

نوٹ: مرحومین کے اسمائے گرامی بانٹوا انجمن حمایت اسلام کے ”شعبہ تجہیز و تکفین“ کے اندراج کے مطابق شائع کئے جا رہے ہیں۔

نمبر	تاریخ وفات	نام بمعہ ولدیت لزوجیت	عمر
1-	یکم مارچ 2020ء	محمد سلطان طیب نکر والا	65 سال
2-	یکم مارچ 2020ء	حور بانو محمد ایوب کٹیا زوجہ عبدالرؤف کالیا	63 سال
3-	3 مارچ 2020ء	محمد الیاس ابا عمر عثمان تملہ	69 سال
4-	4 مارچ 2020ء	محمد امین حبیب احمد اجری	64 سال
5-	5 مارچ 2020ء	فاطمہ سلیمان نور محمد مومن	70 سال
6-	6 مارچ 2020ء	محمد صدیق ولی محمد شیر ڈی والا	73 سال
7-	7 مارچ 2020ء	محمد عارف عبدالستار موسیٰ کا پڑیا	55 سال
8-	7 مارچ 2020ء	محمد فیصل قاسم داؤد پوٹ پوترا	43 سال
9-	8 مارچ 2020ء	قاسم آدم اجری	65 سال
10-	8 مارچ 2020ء	زبیدہ حاجیانی حاجی رحمت اللہ موسیٰ زوجہ محمد موسیٰ طیب ٹی جاگڑا	90 سال
11-	12 مارچ 2020ء	ہارون عثمان دیوان	82 سال
12-	13 مارچ 2020ء	عبدالعزیز سلیمان پھول والا	79 سال

نمبر شمار	تاریخ وفات	نام بمعہ ولدیت لزوجیت	عمر
13-	14 مارچ 2020ء	خیر النساء عبداللطیف دو جگی زوجہ عبدالعزیز سلات	78 سال
14-	16 مارچ 2020ء	حاجی زکریا نور محمد پارکھی	77 سال
15-	16 مارچ 2020ء	محمد اقبال حاجی سلیمان ادجری (مدینہ شریف)	65 سال
16-	18 مارچ 2020ء	بلقیس عبدالقاسم ٹیپیل بیوہ انور تابانی	65 سال
17-	19 مارچ 2020ء	زبیدہ حاجی سلیمان کوچین والا زوجہ علی محمد شیخا	83 سال
18-	20 مارچ 2020ء	کلثوم بانو اباعمر محمدیہ راز زوجہ علی محمد اسماعیل شن والا	74 سال
19-	23 مارچ 2020ء	محمد یونس حاجی داؤد یکیا	72 سال
20-	23 مارچ 2020ء	جعفری رحمت اللہ لہاز زوجہ قاسم بھنگلیا	75 سال
21-	26 مارچ 2020ء	عبدالرزاق حاجی حبیب سارن پری والا	80 سال
22-	31 مارچ 2020ء	زینب حاجی محمد ابراہیم راؤ ڈاز زوجہ صالح محمد جمال	89 سال
23-	31 مارچ 2020ء	بتول محمد الطاف تولہ زوجہ محمد حسن تولہ	27 سال

قیام 1916ء بانٹوا (انڈیا) قیام 1948ء کراچی (پاکستان)

بانٹوا انجمن حمایت اسلام

24 چوبیس گنتے خدمت کے لئے کوششیں

ضروری گزارش

بانٹوا انجمن حمایت اسلام کی طرف سے ہر قوم، ہر برادری کے ممتوں کے غسل، کفن اور بس سروس کی خدمات انجام دی جاتی ہے۔ اس نیک کام کے لئے دفتر دن رات کھلا رہتا ہے۔ رابطہ کریں۔ نیک خواہشات کے ساتھ

عبدالعزیز ایدھی

اعزازی جنرل سیکریٹری بانٹوا انجمن حمایت اسلام

فون نمبر: 32202973 - 32312939

موبائل نمبر: 0336-2268136

پتہ: کالیاسینٹر گراؤنڈ فلور، نواب مہابت خانچی روڈ، بلتھقال کھارادر جنرل اسپتال کراچی



MARCH 2020

S.NO	NAMES	DATE
1	☆.....Ahmed Raza Muhammad Yousuf Abdul Sattar Diwan with Urooj Abdul Shakoor Muhammad Moosa Dharwadwala	02-03-2020
2	☆.....Muhammad Adil Naveed Abdul Razzak Thaplawala with Areesha Faisal Haji Moosa Pankidha	04-03-2020
3	☆.....Muhammad Faisal Muhammad Munaf Allah Rakha Surti with Zainab Muhammad Aslam Ali Muhammad Bhuri	05-03-2020
4	☆.....Talha Muhammad Munir Rehmatullah Mayariwala with Siddiqa Ashfaq Ahmed Abdul Razzak Gogan	05-03-2020
5	☆.....Ibrahim Muhammad Anis Qasim Kasbati with Aqsa Bano Muhammad Jahangir Abdullah Moosani	06-03-2020
6	☆.....Sheroz Abdul Samad Abdul Aziz Mandvia with Fatima Haji Junaid Aba Ali Bilwani	09-03-2020
7	☆.....Hamza Muhammad Hanif Rehmatullah Padidiwala with Saara Haji Muhammad Aslam Abdul Sattar Jangda	10-03-2020
8	☆.....Arslan Muhammad Siddiq Abdullah Dhamia with Alisha Muhammad Arif Abu Baker Dhoraji	10-03-2020
9	☆.....Abdul Qadir Muhammad Ashfaq Abdul Sattar Sodha with Mahroon Nisa Muhammad Farooq Younus Moti	11-03-2020

S.NO	NAMES	DATE
10	☆.....Owais Muhammad Taif Muhammad Rafiq Nandiawala with Alina Adnan Amanullah Sandhiawala	13-03-2020
11	☆.....Fawad Abbas Noor Muhammad Chatni with Amna Muhammad Abid Muhammad Haroon Chapla	13-03-2020
12	☆.....Muhammad Tanzeel Abdul Razzak Hashim Surti with Muskan Sohail Abdul Ghaffar Jangda	13-03-2020
13	☆.....Muhammad Ali Muhammad Siraj Abdul Habib Kudia with Sheeren Bano Abdul Qadir Ahmed Mulla	14-03-2020
14	☆.....Muhammad Madni Muhammad Zakaria Muhammad Ismail Maimini with Ayesha Muhammad Ashraf Yousuf Khanani	18-03-2020
15	☆.....Ramiz Muhammad Ashraf Muhammad Moosa Bakhai with Sakina Muhammad Shoaib Abdul Sattar Veachi	18-03-2020
16	☆.....Muhammad Bilal Muhammad Jawed Habib Adhi with Anum Abdul Aziz Abdul Ghaffar Sapra	18-03-2020
17	☆.....Muhammad Hussain Muhammad Yousuf Muhammad Siddiq Gung with Rubiyah Abdul Razzak Jan Muhammad Gogita	19-03-2020
18	☆.....Muhammad Bilal Muhammad Yousuf Abdul Latif Madraswala with Anum Abdul Razzak Abdul Aziz Marawardi	19-03-2020
19	☆.....Hamza Abdul Hameed Haji Ismail Agar with Nukhba Muhammad Amin A. Razzak Thaplawala	19-03-2020
20	☆.....Anique Naveed Abdul Razzak Thaplawala with Simra Saqib Haroon Kesodia	19-03-2020
21	☆.....Abdul Qadir Muhammad Yaqoob Abdul Sattar Bhoot with Fatima Muhammad Iqbal Abdul Sattar Nanadiawala	20-03-2020
22	☆.....Noman Muhammad Najeeb Ahmed Dhisidia with Amna Muhammad Iqbal Muhammad Umar Bhuri	20-03-2020

S.NO	NAMES	DATE
23	☆.....Abdul Basit Muhammad Saleem Haji Abdul Sattar Khanani with Erum Muhammad Iqbal Abdul Ghani	21-03-2020
24	☆.....Usama Abdul Rauf Abdul Habib Bakhai with Mariam Muhammad Younus Haji Rehmatullah Khanani	24-03-2020



بانٹوا میمن برادری کے چچوں کا رشتہ
دیگر برادری میں طے ہوا

MARCH 2020

S.NO	NAMES	DATE
1	☆.....Faizan Farooq Muhammad Hussain Munchala with Ayesha Muhammad Idrees Abdullah Moosani	04-03-2020
2	☆.....Abdul Qadir Abdul Latif Ali Muhammad Balagam with Komal Abdul Rauf Noor Muhammad Khanani	09-03-2020

میرے حقوق کیا ہیں
میں اڑ نہیں سکتا کیونکہ ہوا بے حد آلودہ ہے۔
میں تیر نہیں سکتا کیونکہ پانی بے حد آلودہ ہے۔
میں کیا کر سکتا ہوں؟ میرا کوئی مستقبل ہے؟





MARCH 2020

S.NO	NAMES	DATE
1	☆.....Bilal Muhammad Iqbal Abdul Shakoor Biddu with Iqra Abdul Sattar Muhammad Ishaq Jatt	01-03-2020
2	☆.....Muhammad Saqlain Muhammad Ashraf Khidria with Sundas Muhammad Ashraf Habib Adam	01-03-2020
3	☆.....Mubeen Altaf Muhammad Ahmed Gazi pura with Sidra Usman Noor Dia	01-03-2020
4	☆.....Ahmed Abdul Razzak Wali Muhammad Kandoi with Aasia Haji Anees Haji Ismail Adhi	05-03-2020
5	☆.....Muhammad Ali Munaf Abdul Aziz Jangda with Rabia Muhammad Hanif Muhammad Hashim	06-03-2020
6	☆.....Muhammad Azeem Altaf Habib Chamdia with Asma Munaf Aba Ali Kudia	08-03-2020
7	☆.....Muhammad Sunain Muhammad Shoaib Jan Muhammad Vageer with Zainab Kashan Haji Abdul Qadir Samia	08-03-2020
8	☆.....Kashif Imtiaz Wali Muhammad Rabdia with Aansa Muhammad Ali Muhammad Umar Galla	08-03-2020
9	☆.....Muhammad Junaid Muhammad Munaf Aba Ali Kudya with Aisha Muhammad Hanif Aziz Vagir	08-03-2020
10	☆.....Ahmed Muhammad Haroon Abdul Razzak Moosani with Ayesha Saleem Haji Moosa Bhatda	08-03-2020
11	☆.....Muhammad Sumair Nasir Ahmed Ibrahim Jangda with Asiya Haji Ilyas Essa Malang	08-03-2020

S.NO	NAMES	DATE
12	☆.....Muhammad Ali Muhammad Munaf Allah Rakha Surti with Zainab Muhammad Aslam Ali Muhammad Bhuri	10-03-2020
13	☆.....Shadab Sikander Ismail Popatpotra with Anusha Jaffar Abdul Ghaffar Bilwani	13-03-2020
14	☆.....Abdul Hafeez Muhammad Shoaib Haji Aziz Bikiya with Sara Bano Shabbir Ismail Diwan	13-03-2020
15	☆.....Muazzam Munaf Abdul Aziz Ladha with Umm-e-Habiba Muhammad Faisal Abdul Rehman Ghaniwala	13-03-2020
16	☆.....Muhammad Yahya Muhammad Hanif Muhammad Dawood Popatpotra with Tooba Abdul Samad Muhammad Iqbal Moosani	13-03-2020
17	☆.....Hamza Muhammad Yaseen Aba Hussain Adhi with Mehwish Muhammad Anis Abdul Karim Dangra	13-03-2020
18	☆.....Murtaza Muhammad Feroz Abdul Aziz Jangda with Maham Naeem Younus Kapadia	13-03-2020
19	☆.....Muhammad Tanzil Muhammad Rafiq Usman Koylanawala with Fatima Muhammad Waseem Abdul Sattar Pajodwala	13-03-2020
20	☆.....Humair Hanif Adam Dojki with Sofia Muhammad Saleem Abdul Ghaffar Wadiwala	14-03-2020
21	☆.....Noman Umar Muhammad Amin Aba Umar Galla with Hafiza Areeba Haji Muhammad Khurram Haji Muhammad Yousuf Jangda	15-03-2020
22	☆.....Fahad Muhammad Farooq Wali Muhammad Shirdiwala with Ayesha Muhammad Yousuf Haji Iqbal Oliya	15-03-2020
23	☆.....Huzaifa Imran Aba Ali Surmawala with Aqsa Muhammad Amir Abdul Sattar Behria	15-03-2020
24	☆.....Haris Muhammad Jawed Abdul Sattar Moosani with Aqsa Naveed Abdul Majeed Dhoraji	16-03-2020

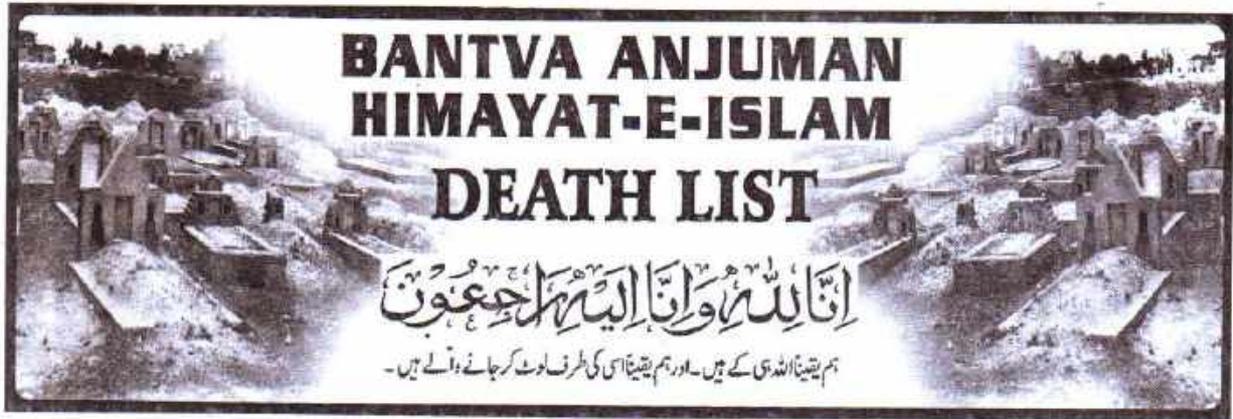
S.NO	NAMES	DATE
25	☆.....Usama Muhammad Yousuf Abdul Rehman Khanani with Maria Muhammad Nadeem Abdul Sattar Kaas	16-03-2020
26	☆.....Salman Muhammad Farooq Muhammad Siddiq Dojki with Aieman Muhammad Ayaz Rehmatullah Bilwani	16-03-2020
27	☆.....Muhammad Uzair Muhammad Arif Aba Umar Adhi with Anila Muhammad Ali Abdul Rehman Putni	19-03-2020
28	☆.....Basit Ali Najeeb Sharif Jangda with Areeba Imran Muhammad Suleman Kudiya	19-03-2020
29	☆.....Bilal Idrees Aba Umer Kothari with Amna Irfan Iqbal Polani	19-03-2020
30	☆.....Noman Yousuf Abdul Sattar Bhatda with Aiman Farooq AbuBaker Khanani	19-03-2020
31	☆.....Ammar Zikaria Hussain Bhuri with Iqra Altaf Suleman Kasbati	20-03-2020
32	☆.....Muhammad Hamid Muhammad Taufiq Abdul Sattar Moosani with Sumaiya Abdul Majeed Abdul Ghaffar Popatpotra	20-03-2020
33	☆.....Abbas Imtiaz Wali Muhammad Rabdia with Ayesha Shakeel Haroon Diwan	29-03-2020
34	☆.....Salman Younus Suleman Badi with Sidra Amin Abdul Aziz Jandga	27-03-2020
35	☆.....Muhammad Mudasir Muhammad Hussain Jan Muhammad Bilwani with Amna Muhammad Ayub Muhammad Haroon Nakhuda	27-03-2020

ﷺ

حدیث رسول

”اگر کوئی مسلمان درخت لگاتا ہے یا کھیت بوتا ہے جس سے انسان، چرند، پرند روزی حاصل کرتے ہیں تو یہ اس کے لیے صدقہ ہے۔“





1st March to 31st March 2020

Bantva Anjuman Himayat-e-Islam

Contact No. 32202973 - 32201482

S.No.	Date	Name	Age
1	01-03-2020	Muhammad Sultan Tayyab Tikerwala	65 years
2	01-03-2020	Hoor Bano Muhammad Ayub Katiya w/o. Abdul Rauf Kaliya	63 years
3	03-03-2020	Muhammad Ilyas Aba Umer Usman Temla	69 years
4	04-03-2020	Muhammad Amin Habib Ahmed Ozri	64 years
5	05-03-2020	Fatima Suleman Noor Muhammad Moon	70 years
6	06-03-2020	Muhammad Siddiq Wali Muhammad Sherdiwala	73 years
7	07-03-2020	Muhammad Arif Abdul Sattar Moosa Kapadia	55 years
8	07-03-2020	Muhammad Faisal Qasim Dawood Popatpotra	43 years
9	08-03-2020	Kasam Adam Ozri	65 years
10	08-03-2020	Zubeda Hajiyani Haji Rehmatullah Moti w/o. Muhammad Moosa Tayyab T Jangda	90 years
11	12-03-2020	Haroon Usman Dewan	82 years
12	13-03-2020	Abdul Aziz Suleman Phoolwala	79 years
13	14-03-2020	Khairun-nisa Abdul Latif Dojki w/o. Abdul Aziz Silat	78 years
14	16-03-2020	Haji Zakaria Noor Muhammad Parekh	77 years
15	16-03-2020	Muhammad Iqbal Haji Suleman Ozri (Madina Sharif)	65 years
16	18-03-2020	Bilquis Abdul Qasim Patel widow of Anwer Tabani	65 years
17	19-03-2020	Zubeda Haji Suleman Cochinwala w/o. Ali Muhammad Sheikha	83 years

S.No.	Date	Name	Age
18	20-03-2020	Kulsum Bano Aba Umer Machiyara w/o. Ali Muhammad Ismail Tinwala	74 years
19	23-03-2020	Muhammad Yunus Haji Dawood Bikiya	72 years
20	23-03-2020	Jafri Rehmatullah Ladha w/o. Qasim Bhutkia	75 years
21	26-03-2020	Abdul Razzak Haji Habib Saran pipriwala	80 years
22	31-03-2020	Zainab Haji Muhammad Ibrahim Rawda w/o. Saleh Muhammad Jamal	89 years
23	31-03-2020	Batul Muhammad Altaf Tola w/o. Muhammad Hasan Tola	27 years



ٹھیک کاموں میں آپ کا ساتھ



آپ کی زکوٰۃ اور ڈونیشن کی رقم کسی طالب علم کا مستقبل بہتر بنا سکتی ہے،
کسی مریض کو سہارا فراہم کر سکتی ہے، کسی بے گھر کو چھت دلا سکتی ہے،
کسی بہن یا بیٹی کے جہیز کا بندوبست کروا سکتی ہے اور کسی بیوہ یتیم کو راشن فراہم کر سکتی ہے

لہذا مالی سپورٹ آپ کریں مستحقین تک ہم پہنچائیں گے

تعاون کے متمنی عہدیداران اور مجلس عاملہ کے اراکین
آپ کی اپنی بانٹوا مین جماعت (رجسٹرڈ) کراچی سے تعاون کیجئے

Printed at: **Muhammed Ali -- City Press**
OB-7A, Mehersons Street, Mehersons Estate,
Talpur Road, Karachi-74000. PH : 32438437

Honorary Editor: **Anwar Haji Kassam Muhammad Kapadia**
Published by: **Abdul Jabbar Ali Muhammad Biddu**
At **Bantva Memon Jamat (Regd.)**
Near Raja Mansion, Beside Hoor Bai Hajjani School, Yaqoob Khan Road, Karachi.

Phone: 32728397 - 32768214 - 32768327
Website : www.bmjr.net Email: donate@bmjr.net



بانٹوا مین جماعت
تاسیس: 1950ء



નુસ્ખા

- ગુદાની પથરીથી બચવું હોય તો ખૂબ પાણી પીતા રહો અને નારંગી ખાવ. નારંગીમાં મોજુદ 'સાયટ્રેટ્સ' ગુદામાં પથરી જામવા નહીં દે. પથરી બની ગઈ હોય તો પણ નારંગી તેને ઓગાળવા અને તેનો નિકાલ કરવાની ખૂબી ધરાવે છે.
- કેન્સરના રોગથી બચવા દરરોજ એક ટમેટું ખાવું. ટમેટામાં મોજુદ 'લાયકોપીન' નામનું તત્વ કેન્સરના ખતરાને રોકે છે. લીલી ચાનું સેવન પણ કેન્સરથી બચાવે છે.
- લોહીના કેન્સરથી બચવા અને લોહીને પાતળું રાખવા અંગુર ખાવા જોઈએ.
- શરીરમાં ચુરીક એસીડનો વધારો થઈ ગયો હોય તો મૂળા પાંદડા સમેત ખાવા જોઈએ.
- કબ્જિયાત રહેતી હોય તો રોજ રાત્રે એક જમરૂખ અથવા ખુબાનીઓ ખાવી.
- લોહીની કે નમકની કમી દૂર કરવી હોય કે જીગર કમજોર થઈ ગયું હોય અથવા આંતરડા સાફ કરવા હોય તો ખૂબ પાલક ખાતા રહો.
- લોહી બનાવવું હોય કે વજન વધારવું હોય તો કેરી ખાવી જોઈએ. કેરી એક સંપૂર્ણ ટોનિક છે.
- બવાસીરથી બચવું હોય તો કબ્જિયાત થવા નહીં દેતા. એ માટે ઈસુબગુલ લેવું અને ઘઉંના લોટ સાથે જવના લોટનું મિશ્રણ કરવું.
- ખુની બવાસીર થઈ જાય તો લીંબડાની લીંબોડીનું ઠળિયું બારીક પીસીને એક-એક ચમચી જેટલું દિવસમાં ત્રણ વાર ખાવું.
- અલ્સરની શિકાયત હોય તો ખોરાકમાં પરેજી કરીને દર અર્ધી-અર્ધી કલાક એક બિસ્કિટ, એક પ્યાલો ઠંડુ દૂધ અથવા મુઝીભર દાળિયાં ખાતા રહેવા. પથારીમાં પગ થોડા ઊંચા રાખીને સૂવું.
- નજર કમજોર પડે તો રોજ એક ગ્લાસ ગાજરનું જ્યુસ પીવું એની સાથે થોડી ચીકાશ (દૂધ, માખણ, મલાઈ વગેરે) પણ લેવી. કેમકે ગાજરમાં જે લાભકારી તત્વ બીટોકોટીન હોય છે તે ચીકાશ વગર ઓગળતું નથી.
- શ્યુગર (મધુપ્રમેહ)ના રોગમાં દરરોજ કારેલાનો ગુદો એક ચમચી જેટલો લેવો અથવા મેથી (દાણા) ચપટી એક ખાવા. કાળા જાંબુ પણ બહુ લાભકારક હોય છે. આ જાંબુના ઠળિયાને સંભાળી રાખવા અને જાંબુની મોસમ ના હોય ત્યારે તેને પીસીને ખાવા.
- જીગરની ખરાબીમાં દૂધી લાભકારક છે.
- ગેસની બીમારીથી બચવું હોય તો ખાતી વખતે વાતચીત કરવાની ટેવ કાઢી નાખો અને ખોરાકને ખૂબ ચાવીને ખાવ.

ઈતેફાકે મોઅમેનીન

બાંટવાનું પ્રથમ ગુજરાતી ઈસ્લામી માસિક છેક ૧૯૦૯માં 'મેમણ આલમ'ના માનદ તંત્રી જનાબ ઉમર અ. રહેમાનના દાદા મહુમ દાહીદ અબ્દુલ કરીમ ખાનાણીએ પ્રગટ કર્યું હતું. આજે તો આ સામયિકની એકાદ નકલ પણ અપ્રાપ્ય છે. મને 'મેમણ પ્રકાશ'ના નવેમ્બર ૧૯૦૯ના અંકમાં મજકુર માસિકનું અપલોડન જોવા મળ્યું છે જે વાંચકોની જાણ ખાતર મોકલાવી રહ્યો છે.

-યાહયા હાશિમ બાવાણી

'ઈતેફાકે મોઅમેનીન' એ નામનું એક નવું ઈસ્લામી માસિક (બાંટવા)થી બહાર પડ્યું છે જેની નોંધ લેતા અમને ઘણી ખુશી ઉત્પન્ન થાય છે.

ઈસ્લામી કોમમાં કેળવણીની ઘણી અછત છે અને તે અછત દૂર કરવા માટે ઈસ્લામી પત્રો અને માસિકોની વૃદ્ધિ થવી જોઈએ કે જેથી વાંચનનો શોખ ફેલાયાથી કેળવણીની બાબતમાં મત માનતો સુધારો થવા પામે. મજકુર માસિકના અધીપતિ મેમણ દાહીદ અબ્દુલ કરીમ ખાનાણી છે અને જેવણ એ માસિક 'બાંટવા મુફીદુલ ઈસ્લામ' નામે અજુમનના મુરબીપણા હેઠળ બહાર પાડવું શરૂ કરાયું છે. માસિકના બે અંકો (રમઝાન અને શવ્વાલ) અમને મળ્યા છે તે ઉપરથી ઉમ્મીદ રહે છે કે માસિક આગળ જતાં ફતેહમંદ ઉતરશે. માસિકના પહેલા અંકમાં ઈસ્લામી પત્રોને કોમ તરફના નહીં મળતા ટેકાથી તેઓ બંધ પડી જાય છે તે માટે અમારા એ ભાઈબંધે કેટલોક અફસોસ કર્યો છે જે કેટલેક દરજજે વાજબી છે. પણ અમારા એ ભાઈબંધે મોટા હેડીંગ સાથેના મથાળાઓમાં ઈસ્લામીઓનું ધ્યાન ખેંચવા જે ફકરો નીચે મુજબ લખ્યો છે તે કાંઈક વિચિત્ર લાગે છે કે 'ઈસ્લામી પેપરોની

અધોગતિ' અને તે સંબંધી અમારી મુજબેલી મતી આંખો ઉઘાડી મદદ આપો નહીંતર અમારી પણ આખર એજ હતી.'

આ ફકરો કેટલાકોને અમારા એ ભાઈબંધની હિંમત ઓછી લેખાનારો લાગે તો તેમાં નવાઈ નહીં.

ઈસ્લામી કોમમાં જેમ કેળવણી વધતી જાય છે તેમ તેમ વાંચનનો શોખ પણ વધે છે અને તેથી તે ઈસ્લામી પત્રોને ઉત્તેજન મળતું નથી પણ એટલું ખરું છે કે તે બીજી કેળવાયેલી કોમો જેટલો આશરો પોતાના કોમી પત્રોને આપતી નથી છતાં જે આશરો મળે છે તે આજની તેની કેળવણીની હાલત જોતાં વધુ લોખાશે. બાકી રહ્યા ઈસ્લામી પત્રો તો તેઓ બંધ પડી જાય છે, તેનું કારણ મોટે ભાગે પોતાની બેદરકારી અને કમહિંમતી છે. બંધ પડી ગયેલા પત્રોની ટીપ જે અંતરેના એક સ્થાનિક પત્રે આપી છે તે જો કે ખરી છે પણ તેઓ કેવા કારણે બંધ પડ્યા છે તે જણાવેલું નથી, ઈન્શાઅલ્લાહ એ વિષે હવે લંબાણથી જોઈશું. અમારા આ નવા ભાઈબંધને તેમના આ નવા સાહસમાં ફતેહ ઈસ્છતાં અમારા ગ્રાહકોને આ માસિક ખરીદવા ભલામણ કરીશું. માસિકનું વાર્ષિક લવાજમ રૂ. ૧૧૧ છે અને જે તેના અધીપતિને બાંટવા ખાતે લખવાથી મળી શકશે.

મેમણ કૌમની જુનવાણી રહેણીકરણી વિષે મેમણી કાવ્ય

જનાબ 'મુનશી' ધોરાજવી

યાદ કર તું કૌમજી ઉન સાદગી કે યાદ કર
પાંજે પે ડાડેજી સાદી જિન્દગી કે યાદ કર

બારો મહિનેજ મસાલા પ્યાજ લરસણ ઘરમે દૂન
ચુલ જા છેણા-લકડા આવીરયા બધે મેળેતે પૂલ
કો' તે પેને નોચુદ્યુ લુગડા અને બાળોતા ધૂન
ઘરજે હર કમકાજમે મિરનો હો ઇન્ચે કે સુફૂન

યાદ કર તું કૌમજી ઉન સાદગી કે યાદ કર
પાંજે પે ડાડેજી સાદી જિન્દગી કે યાદ કર

રોચ ટાણુ થ્યેતા નોચુ ઘાસલેટજ કિયા ભરન
દેશમે માહર અચનતા લાપ કે રોશન કરન
થીન મોસમમે અથાણા-ગારસે ભિતુ ભરન
ડૂકણી મારીને ચુલતે-સાયણા કોસા કરન

યાદ કર તું કૌમજી ઉન સાદગી કે યાદ કર
પાંજે પે ડાડેજી સાદી જિન્દગી કે યાદ કર

નોરે ઘ્યેજે સાફ કરિયો ખપનો હો વહ જે અનાજ
સોણ-ઝટકણ-પીણ-ટાણે નૂર નામે જે અવાજ
ઘરજે અંગણે ઘી કે પુત્તર જે લગન જે હોચ કાજ
તાવડી વાજે વગે-ઢોલક વગે-હો ઈજ સાજ

યાદ કર તું કૌમજી ઉન સાદગી કે યાદ કર
પાંજે પે ડાડેજી સાદી જિન્દગી કે યાદ કર

કારે સીસમજે પટારેમે રના હુઆ ઝવેરાત
વાજે-ગાજે સી નિકળની હુચ વરાજે જી બરાત
વ્યા વઘાણું હોચ કે-ચી હોચ કોઇ જી વફાત
સારે નિરસે ટેમ તે ઘરઅંગણે થ્યે ભેગી જમાત

યાદ કર તું કૌમજી ઉન સાદગી કે યાદ કર
પાંજે પે ડાડેજી સાદી જિન્દગી કે યાદ કર

પાક શિયાળેમે બનન ને સુવાવડુચે ઘરમે થીન
સાદગીસે થીન ટાણા, હોચ ના કી ચે નવીન
રોટી કુતે કે વિઝન-બાવે કે હી ખચરાત કીન
પાંજે ઉન અખલાક જે-કેહરો અજબ લગનો હો સીન

યાદ કર તું કૌમજી ઉન સાદગી કે યાદ કર
પાંજે પે ડાડેજી સાદી જિન્દગી કે યાદ કર

શેઠિયા કરના હુવા શાદી વ્યાં મે પૂરી શહેર ધામ
ઘરજે ઘાલે તાસરીમે ખેના હુઆ માહર તમામ
કેહરી સચ્ચી મોહબતુ ને કેહરા સચ્ચા હુઆ-સલામ
મેમણજી નામના હુચ-બોલબાલા ગામેગામ

યાદ કર તું કૌમજી ઉન સાદગી કે યાદ કર
પાંજે પે ડાડેજી સાદી જિન્દગી કે યાદ કર

વઘાણ જે મજે સની ઘડકી જે બિસ્તર કી ભુલું
સાયણું કરીચે જે પ્રાપક જે કચુંબર કી ભુલું
તેલમે ખીચડી ગડેલી ગૂર જે માતર કી ભુલું
'મુનશી' સલામ મૂસલી વારે જા મન્તર કી ભુલું

યાદ કર તું કૌમજી ઉન સાદગી કે યાદ કર
પાંજે પે ડાડેજી સાદી જિન્દગી કે યાદ કર

ઈસ્લામી સમાજ ઉપર ફરી વળવાના છે એમાં લગીરે શંકા નથી.

વેળાસરની આ પાળ ત્યારે જ બંધાઈ શકે છે જ્યારે આપણા શિક્ષણનો પાયો ખુદા અને રસૂલ (સ.અ.વ.)ની મોહબ્બત ઉપર રચવામાં આવે. આપણે ભૂલવું ન જોઈએ કે ઈસ્લામ ખાલી એક ધર્મ જ નથી એ તો એક આંદોલન છે, શાંતિ સ્થાપવાનું અને માનવીને આધ્યાત્મિક વિકાસના ઉચ્ચતમ શિખરો સુધી લઈ જવા માટેનું આ જગત અને જીવન વિષેનું ઈસ્લામનું દ્રષ્ટિબિંદુ બીજા ધર્મો કરતા સાવ જ જુદું છે. ઈસ્લામની નજરે આ વિશ્વ કંઈ માનવીના મોજશોખ માટે ઊભું કરાયેલું કોઈ ક્રિડાગણ નથી કે ન વળી પેટ ભરીને નાચવા કૂદવા માટે ઊભું કરાયેલું કોઈ વિલાસ ધામ છે, એક મુસ્લિમની નજરે એના જીવનનો પરમ ઉદ્દેશ અલ્લાહની ઈબાદત કરવા કરાવવાનો છે. જ્યાં સુધી આપણે બાળકના ઊગતા માનસમાં આ મૂળભૂત વાતને ઘૂંટ ઘૂંટીને નહિ ભરીએ, ત્યાં સુધી ઈસ્લામના નામે આપણે જેટલી પણ રાડો પાડીએ, જેટલા પણ ગોકિરા કરીએ, જેટલા પણ ઠરાવો કરીએ કે કાનૂનો ઘડીએ એ બધું વ્યર્થ છે.

જગતના બધા મુસલમાનો અત્યારે પોતાના કવમી અસ્તિત્વના એક અતિ નાજુક કાળમાંથી પસાર થઈ રહ્યા છે. સમયના પડકારને ઝીલવા માટે કરવા જેવું એક કામ અત્યારે આપણા બાળકોને એ પડકાર ઝીલવા માટે તૈયાર કરવાનું છે. આપણે એ માટે આખી તાલીમી પદ્ધતિમાં તળિયાગ્રાટક ક્રાંતિકારી પલટા લાવવા પડશે. બાળકોના ચારિત્ર્યને અને તેમનું નેતિક ભાનને સુધાર્યા વગર આપણે કદી એક મહાન પ્રજાના લક્ષણો જન્માવી શકતા નથી. બાકી એવું તો કદી બનવાનું જ નથી કે આપણે ચોમેર અનીતિના ફાગ ખેલતા રહીએ, ચારિત્ર્ય ભ્રષ્ટતાના નાચ નાચતા રહીએ. આપણા ભાઈઓ અને પાડોશીઓ પ્રત્યે જરા જેટલી લાગણી

પણ ન ધરાવીએ અને મેળવવા જેવું બધું ચારસો વીસીઓ દ્વારા મેળવતા રહીએ ને પછી અલ્લાહ પાસેથી આશા રાખીએ કે આપણે મુસલમાન છીએ એટલે એ એના બધા ઈનામો બેઠો બેઠો આપણને અતા કરતો રહેશે.

દાનવીરો સમક્ષ ઝકાત અને ડોનેશન ફંડ માટે અપીલ

બિરાદરીના સર્વે દાનવીરોની જાણ ખાતર કે બાંટવા મેમણ જમાત તરફથી જરૂરતમંદોને “માસિક મદદ”, “તાલીમ મદદ”, “મકાન મદદ” અને “શાદી મદદ” વગેરે ઝકાત ફંડમાંથી અપાઈ રહેલ છે અને મોઘવારીના હિસાબે મદદની રકમોમાં ઉત્તરોતર વધારો કરવામાં આવે છે. ચાલુ વરસે જરૂરતમંદોની મદદ કરવા પેઠે મોઘવારીના હિસાબે બહુ બહોળી રકમની જરૂરત રહેશે. સર્વે દાનવીરોથી તમ્ર અપીલ છે કે મજકુર લક્ષ પૂરું કરવા જમાતના ઝકાતથી ડોનેશન ફંડમાં વધુથી વધુ ફાળો નોંધાવી સહકાર કરશો.

બાંટવા મેમણ જમાત (રજુ.) કરાચી

બાંટવા મેમણ જમાતખાના,

હુરબાઈ હાજુયાણી સ્કૂલ,

યાકુબખાન રોડ, રાજા મેન્શન પાસે,

જામા કલોથ, કરાચી.

Phones: 32768214 - 32728397

સમાજના મુર્તી મંદિરમાં પુજતી જુદી જુદી મુર્તિઓ

સમયના પડકારને શું ઝીલશે કોઈ ?

લેખક: મુહમ્મદ નસીમ ઓસાવાલા

આપણો સમાજ અત્યારે મુર્તિઓના એક મોટા મંદિર સમો બની જવા પામ્યો છે. સમાજના આપણા આ મુર્તિધામમાં જે મુર્તિઓ અત્યારે સૌથી વધુ પુજાઈ રહી છે એ ધનની, મોભાની, અને સતાર્જી ! જે કાંઈ આપણા સૌના જીવનમાં બની રહ્યું છે એ આપણા ભલાબૂરાં કૃત્યોનું પરિણામ છે એ ભાન જે હવે આપણામાંથી અલોપ થઈ ચૂક્યું છે. આપણું વર્તન આપણે સુધારી લઈએ તો આપણું સર્હીનું અને આખેરતનું બંને જીવન એકદમ સુધારીને સંઘરી ઊઠે એમ છે. ઈસ્લામે દીઘલો બોધ આપણે સાવ જે વિસારી મૂક્યો છે. આખેરતનું ભાન તો લોકોની નજરોમાં એટલું બધું ધૂંધળું બની ગયું છે કે કોઈ જ્યારે કયાંય એની વાત કાઢે છે ત્યારે આપણે મોઢું મચકોડીને કહેવા માંડી પડીએ છીએ કે મૂકો એ બધી પંચાત એ તો હવે જુના જમાનાની વાતો થઈ ગઈ !

આ બધું આપણામાંથી દિવસે દિવસે સીધા થતી જઈ રહેલી ઈસ્લામી રૂઠનું પરિણામ છે. તમે તમારા ઊગતા માનસ છોડોને ઈસ્લામનું રૂઠાની પાણી નિરંતર પાતા ન રહો તો એનું આના સિવાય બીજું શું પરિણામ આવી શકવાનું હતું ? આપણે ત્યાં ઉછરી રહેલા બાળ માનસને જે પાણી ખોળે ખોળે પાવામાં આવી રહ્યું છે એ પશ્ચિમી સંસ્કૃતિનું પાણી છે. એ પાણી પીને આપણા સમાજ દેહ ઉપર એટલા બધા અણઈસ્લામી ગડગુમડાં નીકળી

આવ્યા છે કે આપણા સમાજને ઈસ્લામી સમાજ તરીકે ઓળખવાનું પણ મુશ્કેલ બની ગયું છે. પોતાને ભણેલા ગણેલા અને સુધરેલા કહેવડાવતા આપણાં કેટલાક લોકો તો હવે ઈસ્લામની બોચી પકડીને એને ખુદને જે પશ્ચિમી સંસ્કૃતિના ઢાળ વાની કોશિષોમાં લાગી ગયા છે. અસ્તગઢીરૂલાહ ! એક વળી બીજો વર્ગ આપણામાં દમણાં દમણાં એવો જાગી ઊઠ્યો છે જે ચોમેર વ્યાપેલા આર્થિક અન્યાયોથી ઉશ્કેરાઈને એનો એક નવો જે ૬૧'બા બાંધવા મંડી પડ્યો છે. આ વર્ગ ધિક્કારના ઘોડે ચઢી, ચોમેર વેરઝેરના કોરડા વીઝતો દંગા ફસાદ કરી એના આધારે એક અવી સમાજરચના ઊભી કરવા માંગે છે જેમાં લોકોને રોટી, કપડાં અને રહેવાનું ઠામ મળી રહે એટલે બસ.

આપણા સમાજને અને એનામાં બાકી રહેલી ઈસ્લામી રૂઠને બચાવી લેવાનો હવે માત્ર એક જ માર્ગ બાકી રહ્યો છે અને એ માર્ગ છે આપણી ઊગતી પેઢીને ઈસ્લામની સાચી અને સાત્વિક તાલીમ દેવાનો આપણે જે એવું કશું કરી શકયા તો જે આપણી ઊગતી પેઢી આવતી કાલે ચોમેરથી ચઢી રહેલા પશ્ચિમી સંસ્કૃતિના અને નાસ્તિકવાદના લોઢ ઉપર લોઢ સામે એક લોખંડી દિવાલ બનીને ઊભી રહી શકશે. આપણે જે વેળા સર આટલી આ પણ બાંધી ન લીધી તો ચોમેર ઘુઘવી રહેલા અધાર્મિકતાના પૂરો આપણા આપણા

રજા લઈને ઘરમાં પ્રવેશવાના હુકમો

અદાલતે નબવી સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમ

સંકલન: અમાનુલ્લાહ નાનડીયા

અલ્લાહના નબી સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમના દરવાજા સામે જ એક મુલાકાતી આવી ઊભો થઈ ગયો. આ જઈ અલ્લાહના નબી સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમે ફરમાવ્યું કે દરવાજાની જમણી કે ડાબી બાજુએ ઊભા રહો (એ પછી અંદર જવાની રજા માંગો) કારણ કે પરવાનગી માંગવા માટે બહાર ઊભા રહેવાનો અર્થ એવો થાય છે કે ઘરમાંની વસ્તુઓ ઉપર નજર ન પડે !

(અબૂ દાઉદ)

હઝરત અબૂ હુરૈર (રદિ.) થી રિવાયત છે કે અલ્લાહના રસૂલ સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમે ફરમાવ્યું કે જે માણસ લોકોના ઘરોમાં તેમની પરવાનગી વિના જુરુ-ગાંબે તો ઘરવાળાઓ માટે એ હલાલ છે કે જોનારની આંખો ફાડી નાખે !

(હુમારી, મુસ્લિમ, અબૂ દાઉદ)

ઘરમાં આવવા જવાની રજા તો દરેક રીતે જરૂરી છે. ભલે ઘરમાં મા-બેટી પણ કેમ ન હોય !

પરવાનગી મેળવવાની રીત આ છે કે સલામ કરી કહે કે હું અંદર આવી શકું છું ? ત્રણ વખત સલામ કર્યા પછી રજા માંગો. રજા ન મળે તો પાછા ચાલ્યા જવું જોઈએ.

(અબૂ દાઉદ)

આ સંબંધી હુમારી તથા મુસ્લિમમાં એક રસાઇ પ્રસંગ જોવા મળે છે. હઝરત અબૂ સર્હદ ખુદરી (રદિ.) થી રિવાયત છે કે એક વેળા સહાબીએ રસૂલ હઝરત મૂસા (રદિ.) હઝરત ઉમર ફારૂક (રદિ.) ને મળવા ગયા. ત્રણ વખત (ઘરમાં જવાની પરવાનગી મેળવવા) સલામ કરી. કોઈ જવાબ ન મળતા પાછા ચાલ્યા ગયા. હઝરત ઉમર (રદિ.) પાછા ચાલ્યા જવાથી નારાજ થયા. આ

સંબંધી પૂછપરછ કરતાં સહાબીએ રસૂલ હઝરત અબૂ મૂસા (રદિ.) એ જવાબ આપ્યો કે મેં આપ (રદિ.) ના દરવાજે ત્રણ વખત સલામ કરી પરંતુ જવાબ ન મળવાથી પાછો ચાલ્યો ગયો. અલ્લાહના રસૂલ સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમે મને ફરમાવ્યું હતું કે તમારામાંથી કોઈ કોઈના ઘરે જાય તો ઘરમાં જવા માટે ત્રણ વખત રજા માંગો. જો કોઈ જવાબ ન મળે તો પાછા ચાલ્યા જાય. આ વાતને હઝરત અબૂ સર્હદ ખુદરી (રદિ.) એ અનુમોદન આપ્યું કે ખરી વાત છે. મેં પણ અલ્લાહના રસૂલ સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમથી આવી જ વાત સાંભળી છે. એક વેળા અલ્લાહના રસૂલ સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમે હઝરત સઅદ બિન ઊબાદ (રદિ.) થી સલામ કરી રજા માંગી કે અસ્સલામુ અલયકુમ. હઝરત સઅદે ઘણી ધીમેથી 'વઅલયકુમુસ્સલામ' કહી જવાબ આપ્યો. આપ સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમે આ જવાબ સાંભળ્યો નહિ. આપ સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમે બીજી અને ત્રીજી વેળા પણ આ જવાબ સાંભળ્યો નહિ. પરિણામે અલ્લાહના રસૂલ સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમ પાછા ફરવા માંડયા. હઝરત સઅદ પાછળ દોડયા. આગળ ફરી વળી કહેવા લાગ્યા કે યા રસુલુલ્લાહ સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમ ! આપના બધા અવાજ મેં સાંભળ્યા હતા પણ ઘણા ધીમેથી જવાબ આપ્યા હતા. આપ સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમ વારંવાર સલામ કરી મને દુઆઓ આપો એવી લાલચમાં મેં ધીમેથી જવાબ આપ્યા હતા કે આપ સલ્લલ્લાહુ અલયહિ વસલ્લમ સાંભળી શકો નહિ. દુઆઓ મળવાના પ્રતાપે મને બરકત મળે. આપો, મારે ત્યાં પધારો ! આ પ્રસંગ ઉપરથી સાબિત થાય છે કે કોઈના ઘરે જઈએ ત્યારે અંદર જવા માટે ત્રણ વખત સંકેત આપો. છતાંય કોઈ જવાબ ન મળે તો નારાજ થયા વિના પાછા ચાલ્યા જશો.

રમઝાનુલ મુબારકમાં પઠવાની દુઆઓ દુઆથી પહેલાં અને આખિરમાં દરૂદ શરીફ જરૂર પઢો:

- * એ અલ્લાહ, હમારી મુબાન પર કલમએ તૈયબાહ હંમેશા જારી રખ
- * એ અલ્લાહ, હમે કામીલ ઈમાન નસીબ ફરમા ઓર પૂરી હિદાયત અતા ફરમા.
- * એ અલ્લાહ, હમે પુરે રમઝાનકી નેઅમતે, અનવાર વ બરકાતસે માલામાલ ફરમા.
- * એ અલ્લાહ, હમ પર અપની રહેમત નાઝીલ ફરમા, કરમકી બારિશ ફરમા ઓર રિઝકે હલાલ અતા ફરમા.
- * એ અલ્લાહ, હમે દીને ઈસ્લામકે અહેકામ પર મુકમ્મલ તૌર પર અમલ કરનેવાલા બના દે.
- * એ અલ્લાહ, તું હમે અપના મોહતાબ બના, કીસી ગૈરકા મોહતાબ ના બના.
- * એ અલ્લાહ, હમે લયલતુલ કદર નસીબ ફરમાન.
- * એ અલ્લાહ, હમે હજજ મકબુલ વ મબરુર નસીબ ફરમા.
- * એ અલ્લાહ, હમે, ઝૂહ, ગીબત, બુગઝ વ કીન્નાહ, બુરાઈ વ ઝઘડે-ફસાદસે દૂર રખ.
- * એ અલ્લાહ, હમસે તંગદસ્તી, ખોફ, ધબરાહટ ઓર કરકે બોઝકો દુર ફરમા.
- * એ અલ્લાહ, હમકો દુજબલ કે ફિત્ને, શૈતાન ઓર નફસકે શરસે મહેકુઝ રખ.
- * એ અલ્લાહ, હમે તકવા ઓર પરહેઝગારી અતા ફરમા.
- * એ અલ્લાહ, હમે હુગુરે અકદસ (સ.અ.વ.)કે ધ્યારે તરીકે પર કાયમ રખ.
- * એ અલ્લાહ, હમે હુગુરે અકરમ (સ.અ.વ.)કી સુન્નત પર ચલનેકી તૌફિક અતા ફરમા.
- * એ અલ્લાહ, હમે કયામતકે દિન હુગુર (સ.અ.વ.)કે હાથોસે જામે કૌસર નસીબ ફરમા.
- * એ અલ્લાહ, હમે કયામતકે દિન હુગુર (સ.અ.વ.)કી શફાઅત નસીબ ફરમા.
- * એ અલ્લાહ, તું અપની મોહબ્બત ઓર હમારે આકા (સ.અ.વ.)કી મોહબ્બત હમારે દિલોમે ડાલ દે.
- * એ અલ્લાહ, હમે મૌતકી સખ્તી ઓર કબ્રકે અઝાબસે બચા.
- * એ અલ્લાહ, હમે ઓર તમામ મોમેનીન વ મોમીનાતકો હશરકી રુસ્વાઈયોસે બચા.
- * એ અલ્લાહ, હમે દોનો જહાંમે રસૂલે પાક (સ.અ.વ.)કા ગુલામ બનાકે રખ.
- * એ અલ્લાહ, હર છોટી-બડી બીમારીસે હમે મહેકુઝ રખ.
- * એ અલ્લાહ, હમારે સગીરા ઓર કબીરા ગુનાહોંકો માફ ફરમા.

બાંટવા મેમણ જમાઅત (રજુ.) કરાચીનું મુખપત્ર

મેમણ સમાજ

ઉર્દુ-ગુજરાતી માસિક

Memon Samaj

Honorary Editor:

Anwar Haji Kassam Muhammad Kapadia

Published by:

Abdul Jabbar Ali Muhammad Biddu

THE SPOKESMAN OF
BANTVA MEMON JAMAT
(REGD.) KARACHI

Graphic Designing

A. K. Nadeem

Hussain Khanani

Cell : 0300-2331295

Printed at : City Press

Muhmmmed Ali Polani

Ph : 32438437

April 2020 ^{Shaban} _{Ramzan} 1441 Hijri - Year 65 - Issue 04 - Price 50 Rupees

છે અલ્લાહ

અદીબ કુરેશી (મહુમ)

ઓ સર્જનહાર ! તારે દ્રાર, ઊભો છું અદબ વાળી
મને બખ્શી દે બખ્શનહાર ! ઊભો છું અદબ વાળી

લઈને મારા પાપાચાર, ભ્રાટાચાર, અપકૃત્યો
દયા કર, ઓ દયા કરનાર ! ઊભો છું અદબ વાળી

મને દે શક્તિ, સદબુદ્ધિ, વિનયદ્રષ્ટિ ખુદા મારા
હું બેકસ, બેઅદબ, લાચાર ઊભો છું અદબ વાળી

પછી બીજે કશે હું માંગવાને જઈ શા માટે ?
છે તું દેનાર, હું લેનાર ઊભો છું અદબ વાળી

રહે તારી કૃપાદ્રષ્ટિ તો જે પણ રંજગમ વરસે
કરી લેવા અમલ સ્વીકાર ઊભો છું અદબ વાળી

નથી આ સ્વાર્થમય સંસારમાં મન લાગતું મારું
મને બોલાવી લે, તૈયાર ઊભો છું અદબ વાળી

લખું તારા હરમમાં બેસીને હમદો સના તારી
કરી દે સ્વપ્ન આ સાકાર ઊભો છું અદબ વાળી

'અદીબ' ! આપે છે તો જે પાછું વાળીને નથી જ્વેતો
એ દાતારને દરબાર ઊભો છું અદબ વાળી

રહેબર તો આપ છો

બિલાલ મેમન (મહુમ)

ઉમ્મી લકબ છો ઈલ્મના સાગર તો આપ છો
અલ્લાહના હબીબ છો-દિલબર તો આપ છો
બહેતર બધાચે નબીઓ છે રબ તણા નિ:શંક
સવ બહેતરોમાં સર્વથી બહેતર તો આપ છો

શાહોથી આલાતર છે ગુલામે નબી જે
એ ભાગ્યશાળીઓ તણા સરવર તો આપ છો

આદમથી લઈને ઈસા સુધીના નબી બધા
સ્વીકારે છે એ વાત કે રહેબર તો આપ છો

ગારે હિરાના ભાગ્યે કદમ આવ્યા આપના
અમડાપનારા એના મુકદ્દર તો આપ છો

ઉમ્મતને રાહત ચિંધી અમલ ખુદ કરી-કરી
પયરવ ન ભટકે જેના એ રહેબર તો આપ છો

'મા આઈશા' એ આપની એ તુલના કરી
કુરઆં ના શબ્દ-શબ્દ બરાબર તો આપ છો

મુકિતની આશા આપથી રાખે છે આ 'બિલાલ'
પોકારે કોને શાફએ મહેશર તો આપ છો